اللہ اکبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ حمداً کثیراً والصلوٰۃ والسلام علے رسولہ خاتم النبین وشفیع المرسلین والمجرمین الذی ارسلہ اللہ بشیراً ونذیراً وعلے الہ واصحابہ ہداۃ العالمین لیلاً ونہاراً

دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار ۔ جب ذرا گردن جھکائی دیکھلی

ای اسلام کے سچّے بہی خواہو ۔ دین حق کے لئے جان نثارو ۔ تہوڑی دیر کیلئے خدا کیواسطے ذرا ادہر متوجہ ہوجاؤ ۔ جو کچھ ہم کہنا چاہتے ہین کان لگا کر سنو ۔ واقعی اوسمین اگر اسلام کی بہتری مذہب حق کی ترقی مسلمانون کی دینی و دنیاوی بھلائی متصور ہو تو اتباع حق سے منہہ نہ موڑو ۔ اور اگر خدانخواستہ ویسا نہو ضرور ادسے بچو بلکہ سبہونکو اوسیکی ہدایت کرو ۔ المسلم مرآۃ المسلم کے مصداق بنو ۔ انشاء اللہ تمہین بہی اوسکے مان لینے مین سنگ عار سدّ راہ نہوگا ۔

حضرات جو کچھ ہمین کہنا ہے وہ مائیدی جلسات وفد ندوۃ العلما وجماعت علمای اہل سنت مصلحین ندوہ کے متعلق ہے جو بتبدّل اوقات مختلف شہرون یا قصبون مین منعقد ہوا کئے ہین ۔ کیا ان جلسو نکی خبرین آپ تک نہین پہونچین یا ان واقعات سے جو اوس زمانہ مین گذرے آپ واقف نہین

ہین اور ضرور ہین بلکہ براے العین مشاہدہ کر چکے ہین - آپ ہی کے شہر پٹنہ عظیم آباد شریف
وپھلواری لطیف کا ماجرا ہے کہین دور کا نہین مگر واقعہ کچھہ ہی گذرا ہو حقیقت
حال کچھہ ہی کیون نہو انسانی طبایع بالذات مختلف ہین بالضرور اظہار واقعات
مین جدت پسندی کو دخل دیا گیا - کچھہ کا کچھہ بنایا گیا - اخبارونمین آئین بائین
شائین جو جی چاہا چھاپا گیا بیکار دنکو ایک مشغلہ خاصہ ہاتھہ آیا - رنگ آمیزیکا
پورا موقع ملا کسکو کسکا پاس - نہ جھوٹ بولنے مین غضب الہی کے اشتعال
سے خوف وہراس غرض یارون نے خوب دل کھولکر غلط بیانی و افترا پردازی کرکے
اپنا کام نکالا - کم علمون اور بعض اہل علم سادہ لوحون کو دام تزویر مین پھنسا کر
اپنا معتقد و شیدا کر لیا - مگر اہل حق واصحاب واثق اس بلا مین نہ مبتلا
ہوے بلکہ نہایت حق پرستی کے ساتھہ غریب مذہب اہل سنت پر ترحم
کھا کر حق پر خوب جمے اور مکر و فسادون سے اون کے بچے رہے - لیکن اصلی
مسلسل واقعات صحیحہ سنئے جنکی صداقت پر خود اونکا دل فیصلہ سنادے یا
نہ شہادت دے تو لطف نہین - حق پسند اخبار بھی جی ہی جی مین واہ وا
احسنت نہ کہکر اوٹھین تو تکلف نہین - والفضل ما شہدت بہ الاعداء - ہان
حامی کوشعون حق پوشون یا مخالفین ہسکارے سے بحث نہین نہین لاکھ سمجھا کر
ہزار طرح پہ راہ حق دکھائی سمجھہ ہی مین نہ آئے دکھائی ہی نہ دے - بلکہ الٹی
سمجھہ ہی مین چار چلوائین آپ ہی کو سنائین خدا شاہد ہے نفسانیت تعصب
یا بیجا طرفداری کو اس تحریر مین ذرا بھی دخل نہین دیا گیا حتے الامکان واقعات
لکھانے مین دیانت داری و راست بازی کا خیال ملحوظ خاطر رہا ہے - حق بین
اصحاب علم و فہم سے خصوصا - حق پرست ارباب جود و کرم سے بہزار الحاح التماس
ہے کہ بنظر انصاف رفع الکدر پر متحمل ہوکر بہ صدر وضع حق دین اسلام جسکا [illegible]

اوسطرف چلیین میرے کہیے پر نہ جائیین۔ (واقعات بہار شریف)

مسلمانو! تمہین یاد ہوگا کہ بماہ جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ بہار شریف مین ایک
تائیدی جلسہ ندوہ بزیر صدارت حضرت مخدوم الانام شرف اللیالی والایام غو
دریائے شریعت وطریقت وشناور بحر معرفت وحقیقت جناب مولانا شاہ
صاحب فردوسی قبلہ مدظلہ منعقد ہوا تہا اور اوسکا ذکر بڑے ناز وافتخار سے اخ
اشتہارون مین ارباب ندوہ کی طرف سے شایع کیا گیا تہا۔ یکطرفہ ڈگری
پا جانے پر وہ شور وغل مچائے گئے تہے کہ بیان سے باہر مگر بر سر وقت بعض
حضرات مصلحین ندوہ نے حضرت شاہ صاحب قبلہ کے خدمت بابرکت مین
باریاب ہوکر بمواجہہ بعض حضرات مہتممین ندوہ قبایح وشنایع ندوہ ظاہر کیے
اور موجودہ حالت ندوہ کو یقیناً مضر اسلام ومخرب مذہب اہل سنت ثابت
کر دکہایا ونیز اوس جماعت عظیمہ علمائے اہل اسلام وفضلائے مذہب اہل
والجماعت کے اسمائے گرامی سے آگاہ فرمایا جو ندوہ کو قابل ترمیم واصلاح
تباتے شرکت ندوہ کو قبل از اصلاح مقاصد وترمیم مفاسد نامشروع ٹہراکر ہد
خلق فرماتے اور اہل اسلام کو ضلالات سے بچاتے ہین جزاہم اللہ خیر الجزا
نیز خود حضرات صدر وناظم صاحبان ومعزز اراکین ندوہ کی تسلیم ضلالات ندوہ
کی معتبر شہادتین اور بہت سے دیندار وہمدرد اسلام علمائے اہل سنت مع
اراکین ندوہ جو لاعلمی سے یا دہوکے مین آکر اول وہلہ مین شریک ندوہ ہوگئے تہے او
روز بروز ندوہ سے علحدہ ہوتے جاتا پیش کیا (دیکہو رسایل علمائے اہل سنت مصا
ندوہ مطبوعہ بریلی م۔ حضرت ممدوح دام بالفتوح جناب شاہ صاحب دامت
برکاتہم نے سب باتین پسند ہی نہین کین بلکہ اپنی صدارت جلسہ ندوہ کے
تاسف بہی فرمایا۔ مگر محض حق پسندی کی باعث جو اکابر کا شیوہ ہے

فقط معلمین ندوہ کے بیانات پر اکتفا نہ فرما کر طرفین کی کتابین ملاحظہ فرمائین اور
بعد وضوح حق ندوہ سے تنفر و کنارہ کشی اختیار کی (دیکھو مکتوبات حضرت شاہ صاحب قبلہ
مندرجہ رسالہ ہذا)

(واقعات پٹنہ)

اب یارون کی حیا و کمال ایمانداری ملاحظہ ہو کہ باوجود علم بیزاری حضرت
شاہ صاحب قبلہ موصوف کی ندوہ سے بحیلۂ طلبی وفد ندوۃ العلماء بہ پٹنہ یہہ
مشہور کیا گیا کہ وفد علما کو جناب معزی الیہ بہار شریف طلب کرتے ہین اور
چونکہ پٹنہ سا عظیم الشان شہر اثنائے راہ مین واقع ہوتا ہے یہان کے عمائد
ومعززین بھی اپنے یہان ٹہرائین۔ دعوتین کرین۔ مجالس پند ونصائح
منعقد ہون۔ سالانہ جلسۂ ندوہ کی استقرار کی امسال اسی شہر مین فکر کیجائے
رقم کثیر چندہ کی ہاتھ آئے۔ چنانچہ حضرات علمائے ندوہ پہلے پٹنہ پہونچے۔ دعوتین
ہوئین۔ جلسے وعظ و تذکیر کے متعدد مقامون مین ہوا کیے۔ خطبۂ وعظ مین
علمائے ندوہ نے یہہ بھی بیان کیا کہ جن لوگون کو ندوہ کے بارے مین کچھ شکوک
واقع ہون وہ لوگ یہان آکر رفع کرین لہذا اسی بنا پر حامی سنت ناصر ملت
ماحی بدعت جناب قاضی عبد الحمید صاحب قبلہ وکعبہ مدظلہ رئیس پٹنہ نے
ایک نامہ مبارک متضمن اصلاح ندوہ وصلح باہمی فریقین کے بخدمت شریف
جناب مولانا مولوی حکیم عبد الباری صاحب معین الندوہ ملفوف روانہ فرمایا
جسکی نقل ذیل مین ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہے (نقل نامۂ گرامی جناب حامی حق ناصر
سنت قاضی عبد الحمید صاحب مدظلہ بنام نامی جناب مولانا مولوی حکیم
عبد الباری صاحب معین الندوہ دام مجدہ)

نحمد اللہ وبہ نستعین ونصلی ونسلم علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

جناب مولانا مولوی حکیم عبد الباری صاحب دام مجدہ۔ بعد

بعد ما ہو المسنون ملتمس ہیں کہ ہمیں بشمول علما و احباب اپنے چند خدشات دربارۂ ندوہ پیش کرتے ہیں اگر آپ و دیگر علماء ندوہ ان دنون تشریف فرما ہیں اور راضی ہیں تو ہم بھی اوس وفد علما و احباب کو جو ندوہ سے اصلاح کی خواستگاری رکھتے ہیں مدعو کریں اور اوسوقت حاضر ہو کر اپنے شکوک و خدشات کو بنظر تشفی خاطر پیش کریں۔ کیا خوب ہو کہ بعد رفع خلش و عذرات کے ہم لوگ بھی اس جلسہ ندوہ کی شرکت سے اعزاز حاصل کریں والسلام خیر ختام۔

(آپکا خادم عبد الحمید عفی اللہ عنہ۔)

واضح ہو کہ وفد علمائے ندوہ کا قیام بمکان جناب حکیم صاحب موصوف تھا۔ جناب مولوی حکیم عبد الباری صاحب نے بمشورہ علمائے ندوہ یہہ جواب نامہ ملفوف عنایت کیا جسکی نقل ذیل میں مندرج ہوتی ہے۔ سرحب

نقل نامہ جناب مولوی حکیم عبد الباری صاحب بجواب نامہ قاضی عبد الحمید صاحب

قبلہ دامت برکاتہم وہو ہذا (خدمت بابرکت جناب قاضی صاحب مخدوم و مکرم دامت برکاتکم تسلیم مع الوف التکریم۔ اصل بات یہہ ہے کہ ندوہ کو محض اصلاح مقصود ہے اور مقابلہ اور مباحثہ مد نظر نہیں ہے۔ اور تشریف آوری آپکی میرے واسطے باعث عزت و سعادت ہے۔ جب چاہئے تشریف لائیے آپکا گہر ہے والتسلیم۔

(آپکا خادم عبد الباری عفی عنہ)

(حضرات معاینہ فرمائیں کہ اصلاح کسنے چاہی انکار کسنے کیا اور ایسی ایکبار پر بس نہیں آگے چلکر ملاحظہ کیجئے کہ یاروں نے قول کو فعل سے کتنا مطابق کر دکہایا اور انصاف و دیانت کا کیسا خون کر ڈالا ہے سنئے۔ ایک ہفتہ کے بعد علما اہل سنت مصلحین ندوہ مثل حضرت مولانا مولوی حافظ حاج سید شاہ محمد عبد الصمد صاحب نظامی فخری سہسوانی صدر مجلس

علماے اہل سنت دام مجدہ و مولانا مولوی وصی احمد صاحب سورتی محدث پیلی بہیت و مولوی حکیم مومن سجاد صاحب کانپوری و مولوی حسن رضا خان صاحب بریلوی و مولوی سید اخلاص حسین صاحب سہسوانی دام مجدہم رونق افزاے بلدۂ پٹنہ ہوئے - بمکان عالیشان جناب موید الاسلام معین الملت قاضی عبد الحمید صاحب قبلہ مدظلہ مقیم ہوئے اور چند معتبر معززین کے ہاتھون اشتہار مناظرہ و طالب علمانہ استفادہ کا بغرض اصلاح باہمی کے خاطر جناب ناظم صاحب ندوہ و معزز ارکین جلسہ کے پیش خدمت کیا گیا مگر جواب شافی نہ آیا اور تہوڑے دیر کے بعد بعض واقفین ندوہ پٹنہ و یک رکن جلیل ندوہ کے زبانی یہہ پیام ایا کہ ندوہ گفتگو کرنا نہین چاہتا چونکہ متعلقین ندوہ کے جماعت مین ایک شاگرد ناظم صاحب کے اور دیگر حضرات تلامذ حضرات فاضل بدایونی و عالم بریلی کے ہین - اسطرف سے جواب یہہ دیا گیا کہ احقاق حق کے لیئے یہہ کونسا حیلہ ہے - یہہ تو نفسانیت کا شعبہ ہے کہ جبتک حضرات فاضل بدایونی و عالم بریلوی تشریف نہ لائین اسوقت تک ہم تصفیہ نکرینگے مسلمانونکو مغالطہ مین رکھینگے - بہرحال اگر یہی منظور ہے تو آپ ندوہ کے جانب سے باضابطہ مہری تحریر گفتگو کی لے آئیے ہم ابھی تار بھیجکر اون دونون کو بلوائے لیتے ہین - بس اب لوہی ٹھنڈا ہی تہی سارا دعوی زبانی باطل ہوا - ہان بعض علماے موافقین ندوہ کو تہوڑا سا جوش پیدا ہوا کہ ندوہ طلبے گفتگو کرینگے تلمذین ہم موجود ہین طرفہ شاگردیکہ می گوید سبق استاد را - آنسی جگہ کیلئے موزون ہے اور مدعی سست گواہ چست اسی قلم کے شایان ہے - خلاصہ کلام یہہ کہ بمکان باغ جناب فیضیاب شیخ مبارک حسین صاحب

رضوی رئیس پٹنہ و جناب سید شاہ کمال و سید شاہ جلال صاحبان جانشین حضرت شاہ صاحب ممدوح زیر شامیانہ تبکلف تمام جلسات وعظ منعقد ہوئے۔ فضائل و محامد سید المرسلین و آلہ و اصحابہ اجمعین کے بیان کے بعد حقیقت ندوہ پوری طرح پہ ظاہر کیگئی۔ اوسکے شنایع و قبایح علے الاعلان دکہلائے گئے۔ اس درمیان مین بتوسط حضرت سید شاہ رشید الحق صاحب قبلہ اصلاح چاہی گئی مگر ندوہ نے بیگانہوار جواب دئے دوسرا اشتہار مناظرہ کا بہیجا گیا کہ ناظم صاحب ندوہ للہ اصلاح کرلین حضرت صدر صاحب مجلس اہل سنت جیسے ناظم صاحب تحریری مناظرہ کر رہے ہین اب اونہین سے تقریری گفتگو چاہتے ہین تو کیون مگر پہر بہی وہی روش ناگفتہ بہ ہی۔ ہر ہر شخص حاضر جلسہ کو خدا کا واسطہ دیکر وکیل بنایا گیا کہ اصلاح کرادین تو بہتر ہے اوسپر بہی جواب با صواب نہ آیا اب ہم غربا ے اہل سنت کا سلسلہ بیان اضافہ کے پاس کون دوسرا طریق آشتی تہا۔ جناب شیخ فضل الرحمن صاحب رئیس پٹنہ (متیا تند کانوالم) کے یہان دعوت ہوئی وعظ کا جلسہ ہوا پہر بروز جمعہ عنبر کے مسجد مین وعظ ہوا۔ اودہر مدرسہ کے مسجد مین علمائے ندوہ نے وعظ بیان فرمایا مگر خلط ملط کا نتیجہ دیکہئی کہ اوس مسجد مین جہان غیر مقلدین جانے تک نہین پاتے تہے وہان اونہون نے شور سے آمین بہی کہا جناب مولانا مولوی حافظ فتح الدین صاحب پنجابی دام مجدہ بکمال حق پرستی اس جلسہ کی شریک و معاون ہوئے اور وعظ و پند سے لوگون کو مسرور و محظوظ کیا۔ ندوہ کی برائیان نہایت نفیس تقریرین ادا کیا جس سے کمال علمی فضیلت ذاتی کا حضرت ممدوح کے پورا اندازہ

ہوسکتا ہے۔ اور جناب مولانا مولوی امیر علی صاحب ہڈ مولوی نارمل اسکول نے نہایت سرگرمی وجوش ایمانی وحمیت اسلامی کے ساتھ مصلحین ندوہ کی شرکت قبول کی اور فتوی السنہ پر مہر کردی۔ اہل شہر آپ دونوں حضرات کی جتنی وقعت کریں تھوڑی ہے۔ قبل وعظ و بعد اوسکے معاینین ندوہ کا شور وشغب وبیجا رنج وتعب کہاں تک بیان ہو۔ غلط اشتہار چھاپا گیا کہ فلان فلان حضرات علما ومشایخ شریک ندوہ ہین جسکی تکذیب عام جلسہ مین کی گئی اور حاظرین جلسہ نے قبول کیا۔ درمیان وعظ کے ایک مقدس بزرگ پیام لائے کہ علمائے ندوہ تمام خدشات وشکوکات متعلقہ ندوہ کو لکھکر مانگتے ہین کہ جواب دین یہان سے یہہ کہا گیا کہ ہم تو ہر وقت حاضر ہین مگر ندوہ کی جانب سے گفتگو ہو یا ضابطہ تحریر لے آئے کہ کہنے مکرنے کی گنجایش نرہی پہر بہی سکوت کو شعار ٹہرایا اور عوام مسلمانان کو عجب تذبذب ومخمصہ مین رکہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بتاریخ سوم شعبان حضرت حامی سنت امام ملت مقتدائے عالم جناب حضرت مولانا مولوی سید شاہ بدرالدین صاحب قبلہ سجادہ نشین پہلواری شریف دام مجدہ کا نامۂ مبارک اس مضمون کا آیا جسکی نقل سطور ذیل مین مرقوم ہے۔

(نقل نامۂ حضرت شاہ صاحب قبلہ پہلواروی مدظلہ بنام کمترین خلایق عبدالوحید فردوسی مرتب رسالہ ہذا)

عطوفتی مولوی عبدالوحید صاحب زادت الطافکم۔ بعد سلام مسنون منظور مرام آنکہ پس از رخصت گرامی تعلق خاطر داشتم۔ بو رود کارڈ ظاہر شد کہ علما رہا ایک حصہ مغرب بحمایت مذہب تشریف آوردہ اند وبرعزیمت خدمت سامی دربارۂ تقدم ممدوحین درین قصبہ پہلواری مشکور خواہم شد

کہ این پاشکستہ معذور و مجبور بلطف سامی برکات لقائے علما را آرزومند است
وازظلمت قلب و بے نصیبی خود اگر زیادہ نتواند از ثواب زیارت کہ النظر
الےٰ وجہ العالم عبادہ محروم نخواہد شد فقط۔ (جاروب کش آستانہ
مجیبی محمد بدرالدین پھلواروی اصلح اللہ حالہ۔) (واقعہ پھلواری شریف)
حسب ارشاد حضرت شاہ صاحب موصوف کے علمائے اہل سنت بروز
یکشنبہ پھلواری شریف تشریف لیگئے و خانقاہ مین قیام گزین ہوئے
اور باریاب صحبت بابرکت جناب شاہ صاحب قبلہ ہوکر تمام شناعات
ندوہ بیان فرمائے۔ جناب شاہ صاحب قبلہ نہایت خوش ہوئے
اور فریقین کے ملجانے کی دعا کی اور یہہ بھی ارشاد کیا کہ ہم مہر تو نہین کرسکتے
میرے یہان کا دستور نہین مگر آپ لوگ برسر حق ہین اور ندوہ سے ہم
کنارہ کش ہوئے۔ میرا خط شایع کردیا جائے وہی کافی ووافی ہوجائیگا
اوس نامہ مبارک کی نقل حصہ مکتوبات مین کیجائیگی۔ (واقعہ بہار شریف)
بروز دوشنبہ حسب طلب حضرت مطاع خلایق قبلہ وکعبہ جناب مولانا شاہ
امین احمد صاحب مدظلہ بہار شریف جانا ہوا۔ خاص خانقاہ شریف
مین اوتارے گئے۔ شب ہی کو جناب شاہ صاحب قبلہ کی طرف سے
رقعہ وعظ علمائے اہل سنت کا بٹا بحمد اللہ تعالیٰ صبح سہ شنبہ کے نوبجے کو
جامع مسجد بہار شریف مین بڑے دہوم دہام و شوکت و شان سے وعظ
شروع ہوا جم غفیر علما و عمائد شہر کا موجود تہا خود حضرت شاہ صاحب قبلہ
مع صاحبزادگان والا قدر کے تشریف آور تہے سبحان اللہ جلسہ نہایت قابل
فخر تہا۔ بعد وعظ امر بالمعروف والنہی عن المنکر نسبت اصلاح ندوہ تقریر
شروع ہوئی مسلمانون کو ندوہ کی ضلالت و بطالت سے آگاہ

کیا گیا اور مخدوم و مقتدائے انام معتمد الخاص والعام خلایق کے پیشوا بالخصوص ہم بہاریوں کے ہادی و ملجا حضرت شاہ امین احمد صاحب فردوسی زیب سجادہ علیہ حضرت مخدوم الملک شرف الدین رضہ بہاری صدر عالیقدر مجلس اہل سنت بنائے گئے۔ آخرمین حضرت شاہ صاحب قبلہ وکعبہ نے علی رؤس الاشہاد یہہ بیان فرمایا کہ ''ہم پہلے محض لاعلمی مین تائیدی جلسۂ ندوہ کے صدر ہوئے تہے مگر اوس جلسہ مین سنورانیت مطلق نہ تہی اب ہم اوس جلسۂ ندوہ کی شرکت سے باز آئے اور مجلس علمائے اہل سنت بریلی کے ہم بدل و جان شریک ہوئے'' بعد اوسکے مخدوم و مکرم جناب مولوی حاجی سید شاہ اقبال علی صاحب (بحر بہاری) دام مجدہ نے نہایت فصاحت و بلاغت سے حضرت شاہ صاحب موصوف کے اوصاف پسندیدہ و فضایل جمیلہ بیان فرماکر لوگون کو آپکے اتباع و اقتدا کا امر کیا جس سے مسلمانان اہل سنت ندوہ کی برائیون سے واقف ہوکر مجلس اہل سنت بریلی کے شریک ہوئے۔ چنانچہ پٹنہ و بہار مین دو شاخین مجلس بریلی کی بزیر صدارت حضرت شاہ صاحب ممدوح کہولی گئین۔ حضرات اہل سنت حصول سعادت شرکت سے فایز ہون۔ حضرت شاہ صاحب ممدوح کے ساتھہ دیگر علما و عمایداہل سنت نے فتوی السنہ (زیر طبع ہے) پر مہر کردی اور خود شاہ صاحب قبلہ نے مہری اشتہار (آگے دیکھئے) شایع کرنے کی اجازت دی۔ اب یارونکی کارستانیان دیکہئے کہ جب علمائے ندوہ بہار گئے مناظرہ کے مدعی ہو بیٹھے مگر بدایون سے تار آنے پر مفرور ہو کر کہہ کا کچہہ مشہور کرنے لگے (دیکہو مکتوبات) مگر کچہہ پیش نگئی فالحمد للہ

مرتبت سنالہٰذا خادم سنت عبدالوحید غلام صدیق حنفی فردوسی نایب مہتمم انجمن اہل سنت

(مکتوبات مشایخ وعلما نسبت شناعات ندوہ)

مکتوبات حضرت مولانا شاہ امین احمد صاحب قبلہ بنام کمترین عبدالوحید

عزیز دل وجانم سلمہ۔ بعد دعا کے واضح ہو حافظ عبدالغفور صاحب کے خط سے
معلوم ہوا کہ حقانی صاحب وغیرہ وغیرہ بطلب میرے بہار آئینگے
یہہ خبر محض غلط ہے۔ بالفرض اگر وہ لوگ بہار آئین بھی تو اونکو میرے
یہان اوترنے کی کوی وجہہ نہین ہے لیکن علمائے بریلی کو بطوع خاطر اپنے
یہان اوتارینگے اور جو کچھہ نان ونمک ہوگا حاضر کرینگے۔ مخالفین ندوہ
کے اعتراضات کے جوابات میرے یہان آگئے میرے تشفی بخش نہ ہوئے
اب مین ہمہ تن مخالف ندوہ ہون مجکو مخالفین ندوہ کے اعتراضات پسند آئے
(امین احمد فردوسی عفی عنہ۔ مرقومہ ۲۴ ر دسمبر ۱۸۹۶ء)

جب حضرت شاہ صاحب ممدوح نوآبادہ تشریف لیگئے بعض
ارباب ندوہ بھی وہان پہونچے اور پٹنہ مین غلط خبرین مشہور ہوئین حضرت
شاہ صاحب قبلہ کا نامۂ نامی آیا جسکا مضمون مندرج ذیل ہوکر ہدیۂ ناظرین ہے

عزیز دل وجانم سلمہ اللہ تعالے بعد دعا مطالعہ باد۔

یہہ سب خبرین محض غلط ہین۔ ہمنے ہرگز نہین بواجہہ میر واجد حسین صاحب
ومولوی امانت اللہ صاحب ومولوی سلیمان صاحب موافقت ظاہر
کی ہے اسمین مولوی امانت اللہ صاحب سے مخالفت یا موافقت کے
بارہ مین کوئی تذکرہ ہی نہین آیا تہا البتہ مولوی سلیمان صاحب سے
چند باتین ندوہ کے بارہ مین ہوئین تہین اوسوقت بھی ہمنے موافقت
نہین کی تہی بلکہ کئی اعتراض کیئے تہے۔ اسکا کیا جواب تہا جو اعتراض
ہم کرتے تہے مولوی امانت اللہ صاحب یہی کہتے تہے کہ اچہا ہم نکالدینگے

ہم خاموش رہے - مولوی امانت اللہ صاحب نے عظیم آباد ... کسقدر کوشان ہوے لیکن میرا نہین جانا یہ بھی ایک دلیل ... آپنے اونلوگو نسے یہہ کیون نہین کہا کہ اگر مین جھوٹا ہون تو ... بہار چلئے ہم روبرو مقابلہ کرادیتے ہین اور اگر آپ سچے ہین تو ... ہمین بہار لیے چلیے اسکی صداقت فوراً ہو جائیگی - خیر با این ہمہ آپ بہت مطمئن رہیئے مین بیشک مخالف ندوہ ہون جسکو شک ہو اگر پوچھہ جائے - کہئے میر واجد حسین صاحب کا اب کیا خیال ہے مطلع کیجیئے علمائے بریلی جب تشریف لائین آپ سبھونکو بہار لائیے ہمین بدل منظور ہے - (امین احمد فردوسی عفی عنہ - مرقومہ ۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

بعد اس واقعہ کے جب علمائے ندوہ بہار گئے یہان یار و نکی بن آئی - مشہور ہوا کہ علمائے ندوہ نے خانقاہ مین وعظ فرما کر سبھون کو موافق ندوہ بنالیا مگر بحمد اللہ تعالے حضرت شاہ صاحب قبلہ کے سرفرازنامہ نے پوری تشفی خاطر فرمائی - نقل اوسکی ذیل مین ھدیۂ ناظرین حق بین ہے

عزیز دل و جانم سلمہ اللہ تعالے

بعد دعا مطالعہ نمایند - ندوی بہار آئے محلہ میرداد مولوی نصیر صاحب کے مکان مین اوترے وعظ وغیرہ ہوئے - بفضلہ ہم اور میرے لواحقین اونکے شریک نہ ہوے - مولوی امیر صاحب صدر انجمن ندوہ کے طرف سے ہوئے و مولوی نصیر صاحب نایب صدر انجمن ہوئے ارا ان قبیل مولوی نثار علی صاحب وغیرہ - یہان بھی مناظرہ پر وہ لوگ راضی نہین ہوئے جناب مولوی عبد القادر صاحب بدایونی کا تار اس مضمون کا پہونچا

کہ اگر وہ لوگ مناظرہ پر راضی ہوں تو ہم آ سکتے ہیں - تار اون لوگونکو
سنا دیا گیا وہ لوگ راضی نہین ہوئے - ذرا اسکو تو لکھیے کہ وہان
کیا کیا خبرین غلط مشہور ہوئی ہین یہان ہم لوگ بھی بہت کوشش
مین ہین اللہ کامیاب فرمائے (امین احمد فردوسی - مرقومہ ۱۸ جنوری
۱۸۹۷ء) بعد ورود اس نامہ کے جناب مولوی سید شاہ
عبد القادر صاحب فردوسی بہاری ہم نے فیضہ کا صحیفہ گرامی اس مضمون کا
صادر ہوا - ناظرین ملاحظہ فرمائیں - وھو ہذا

کرم فرمائے بندہ مدّ عنایتکم - مجھسے اور ارباب ندوہ سے جو جو باتین
ہوئین اور اونکے وعظ کا جو نتیجہ یہان ہوا اور کیون عموماً بہاریون پر اوسکا
اثر مترتب نہوا اوسکی حقیقت انشاء اللہ تعالےٰ تفصیل وار لکھون گا
ہم لوگ چاہتے ہین کہ موافقت مین مصلحین ندوہ کے ایک انجمن
قایم کرین اور اوس انجمن کو بریلی کا تابع کرین بریلی کو صدر انجمن قرار دین
چنانچہ اشتہار لکھکر مین نے شایع کیا ہے - مولوی عبد القادر صاحب
بدایونی کا تار آیا تھا کہ مین آسکتا ہون اگر ناظم صاحب مناظرہ کرین
تار کا مضمون جامع مسجد مین مجمع مین پڑھا گیا جواب ندارد - مین
چونکہ محی الدین نگر جانے والا ہون اسلیے سکریٹری مصلحین ندوہ
مولوی ابو البرکات صاحب مثل تمامی (دام مجدہ) مقرر فرمائے گئے
و [illegible] حبیب و محمد شفیع (صاحبزادگان والاشان جناب حضرت شاہ
امین احمد صاحب قبلہ و صاحبزادگان جناب حضرت مولوی سید شاہ
[illegible] سجادہ نشین حضرت عشق قدس سرہ) سلام علیک
عبد القادر - مرقومہ ۱۹ جنوری ۱۸۹۷ء

۱۲ فروری ۱۸۹۷ء کو پھر ایک اشتہار مہری حضرت سلسلہ شاہ امین احمد صاحب قبلہ کا شرف صدور پایا۔ ناظرین اسکے ملاحظہ سے سعادت اندوز ہون

اشتہار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ امر نہایت مسلم الثبوت ہے کہ جب آدمی کسی ایسی چیز مین کہ جسکے حل وعقد یا ترک واخذ مین متامل اور متردد ہوتا ہے وہان اوسکا ایک ہاتھ نفس کے اختیار مین ہوتا ہے تو دوسرا دل کے قابو مین۔ نفس اپنی طرف کھینچتا ہے تو دل اپنی طرف۔ نفس چاہ گمراہی مین گرانا چاہتا ہے تو دل شمع ہدایت لیکر سامنے آموجود ہوتا ہے۔ دنیا مین جتنی اچھی یا بری باتین آئے دن پیش آتی ہین اگر انسان اوسپر غور کرے تو سمجھہ سکتا ہے کہ عمارات بدن مین نفس اور دل کی حکومت کس طرح پر ہے بری روش اختیار کرنیوالا اگرچہ ایک سچّی فرمانروا یعنی دل کے تحت حکومت سے نکل کر نفس سرکش کی مدد سے کسی امر ناپسندیدہ کا [illegible] ہو جائے تو ہو جائے مگر دل پشیمان دیدے کر ضرور اوسکو چونکاتا [illegible] ہوشیار کرتا ہے۔ شاید ہی کوئی آدمی ایسا ہو جسکا کسی کام مین ایک پانون آگے پڑتا ہو تو ایک پانون پیچھے نہ ہٹتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس [illegible] مین شریک ہونیکو میرا دل نہین چاہتا تھا اور عزیزونکے اصرار سے [illegible] ہونا بھی چاہتا تھا تو دل پانون توڑکر بٹھا دیتا تھا۔ تیسری [illegible] جلسہ [illegible] بہار کی جامع مسجد مین ہوا ہم نہین کہہ سکتے ہین کہ اوس دن [illegible] دل کی کیا حالت تھی۔ اوس [illegible] نہ تو اوس مسجد کی [illegible]

... نہانہ اوس بہاری بہرکم جماعت ہی نے میرے دل کو ... تہا۔ قبل اسکے کہ اس ندوہ کے متعلق کوئی بات پیش لیجائے مین کبہی اوس مسجد کو حسرت بہری نگاہون سے دیکہتا تہا اور کبہی اوس جماعت کو۔ اس واردات قلبی سے مین خود اسکی فال لے چکا تہا کہ اس مجلس کی بنا محض خیر کی نیت سے نہین ہے۔
تہوڑی دیر بعد وکیل ندوہ کی ایک تقریر سے میرا دل مان گیا کہ یہہ اوسی کلام کے آثارات تہے جس نے میرے دل کو اثر انقباض سے متاثر کیا تہا۔ کس اہل اسلام کا یہہ عقیدہ ہوسکتا ہے کہ کسی کے عقاید چاہے کیسی ہی خراب ہون ایک کلمہ گوئی اوسکے مسلمان بنانے کو کافی ہے۔ ہم دیکہہ رہے ہین کہ شیعی روافض، دہری فلسفی نیچری، وغیرہ وغیرہ سب کلمہ گو ہی ہین مگر اونکے عقاید ایسے ہین کہ توبہہ ہی بہلی علے ہذا یہہ کہنا کہ سنی شیعی مقلد و غیر مقلد کے درمیان ویسا ہی اختلاف ہے جیسا درمیان امام ابو حنیفہ رضہ اور امام شافعی رض کے اور مثل ہذا القبیل اس ندوہ کے منہ سے جتنی باتین نکلی ہین وہ ایسی ہین کہ ہرگز مذہب اہل سنت والجماعت کے موافق ومساعد نہین اس جلسہ کے بعد ہمارا خیال بدلا ہی تہا کہ ندوہ کی تحریرین میری نظر سے گذرین اوسکی تمام تقریرون سے یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اوسنے ایک فلسفیانہ مذہب اختیار کرکے ہر مذہب وملت کے لوگونکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا ... وجہہ ہے کہ مذہب سے الگ ہوکر اوسنے تقریر کی ہے اور ندوہ بہر ا ... نے مذہب سنت والجماعت ... نہین کیا ہے۔ ردّ و طرد نے اوسکی اچہی دہجیان اوڑائی ہین

اور سچ پوچھئے تو اوسکی دور از کار تحریرون پر اسلامی حقوق کے ساتھہ
جو کچھہ شور شغب کیا ہے اپنی جگہ پر ہے - ہمنے اس واقعہ کے ساتھہ
ایک خواب بہی ایسا ہی دیکھا کہ ندوہ کے تین اشخاص میرے یہان
آئے اور مجکو اونکی باتون سے نفرت پیدا ہو گئی اور مین ہٹ گیا
بہر حال ایک نئی اوپج ہے جو اس ندوہ نے لوگون کو شریک کرنا
چاہا ہے مین اوس سے بالکل خلاف ہون - جب اس ندوہ کی بدولت
اسلام کو سلام ہی ہے تو ہم اس سے اپنے کو علیحدہ ہی رکہنا
پسند کرتے ہین - اگرچہ ہمہ چارون طرف سے اسکا تقاضا ہے کہ
اس ندوہ کا ہمدرد و ہمداستان ہو جاؤن - اور ہوتا اور ضرور ہوتا
مگر کیا کرون کہ اس ندوہ نے اپنی بیجا تحریرون اور تقریرون کے
ذریعہ سے مذہب حق کا کچھہ اس طرح ناحق خون کرنا چاہا ہے کہ مین
اوسکے اختیار مین بالکل مجبور ہون - اونکی تحریرون کو دیکھئے تو وار
نشتر سے کم نہین ہین - اوسکے اغراض چاہے کیسے ہی عمدہ ہون
اور اوسکے قدرت بہرے ہاتہہ انمول موتیون کو خاک دہول سے
نکال کر ابناء روزگار کے سامنے رکہہ بہی دین مگر ہم اس نئے ندہین
نئے اسلام نئے اعتقادات سے فایدہ اوٹھانا نہین چاہتے - اکثر
عزیزون نے مجھسے میرے خیال کو پوچھا مگر مین خیال کہ شاید کسی
تقریر یا کسی تحریر سے ہمارا خیال اوسکی طرف سے بدل جائے کئی
دنون تک متامل رہا مگر اس سبب سے کہ ندوہ کی ساری تقریرون
و تحریرون نے میرے دل پر الٹا اثر پیدا کیا اور ہم اس کی باتون سے
سمجھے کہ یہہ مذہب سنت والجماعت کا ہرگز موید نہین ہے اور نہ آئندہ

بر وفق مصلحت وہ اسکا حامی و مددگار ہو سکتا ہے اسواسطے
ہم اوس جماعت کی دلفریب باتون پر مایل ہو کر اپنا دین و مذہب
اس ندوہ کے ہاتھہ نہین بیچ سکتے - دنیا مین ہمیشہ سے مختلف خیالات
اور مختلف اطوار اور مختلف اوضاع کے لوگ ہوتی ہی آئے ہین اور
آج بھی ہین اگر ہمارا خیال دوسرون کے ساتھہ موافقت نہ کرے
تو کیا کیا جاے ایک دن وہ بھی آئیگا کہ ہر محق حق اور مبطل باطل
کا نتیجہ دیکھہ لیگا جہان اس ندوہ مین ہر ملت و مذہب کے لوگ
شریک کئے گئے ہین وہان دین اسلام کے جماعت کی کون امید
کی جا سکتی ہے - اسوقت تمامی رسالے ندوہ کے ہمارے سامنے
رکھے ہین اور اکثر لوگون سے اس مین بحثین بھی ہوئین مگر کسی کی
تقریر نے ہمارے خیال کو بدلا نہین اور جتنے اعتراضات اہل سنت
والجماعت کی جرگے سے نکلے اور وارد کئے گئے ہمنے کسی کی تردید نہین
دیکھی - لوگونکی چکنی چپڑی باتون اور اونکی در پردہ بد سلوکیون پر ارباب
سنت والجماعت کو فرض ہے کہ اس سے بچین اور اپنے کو اس سے
علیحدہ رکھین - گو ظاہر مین یہہ کہا جاتا ہے کہ اوسکے اغراض بہت مفید
ہین - ہان مگر دین بیچ کر دنیا کی ترقیون پہ مرمٹنا کون دیندار مسلمان
پسند کر سکتا ہے - اوسکی تحریرین شایع ہو چکی ہین جسکا جی چاہے
دیکھہ لے - ہر فرد مسلمان کو سب سے پہلے ضرور ہے کہ اپنے ملت
حنیفہ و مذہب حقہ کی حفاظت کرے اور اسی کا غم کہائے غم دنیا
مین دینی عقاید سے تو بے بہرہ نہ ہونا چاہئے ؎ غم دین خور کہ غم غم دین است
ہمہ غمہا فرو تر از این است - جب مذہب ہی ہاتھہ سے جاتا رہا تو بات کونسی ہی

ہم دیکھتے ہین کہ ارباب دنیا دین فروشی کے ساتھہ بڑی بڑی ترقیان
کر رہے ہین اور اسی پر جان دیتے ہین تو کیا مرد مسلمان کے نزدیک
یہہ امر پسندیدہ ہے ہرگز نہین۔ آجکل نوجوانان تو اسکو خدا
جانے کتنی ترقیون کا باعث سمجھے ہونگے مگر ہم جانتے ہین کہ اس
ندوہ مین ایک ایسی قوت موثرہ ہے اور ہوگی کہ لوگونکو گمراہ اور
لامذہب کرچھوڑے گی اسواسطے ہم کو اوسکے ساتھہ ہرگز دلچسپی
نہین ہے بلکہ اوسکا بالکل مخالف ہون اور دعا کرتا ہون کہ اللہ تعالے
جل شانہ ہر مرد مسلمان کو اسکے فتنہ سے بچاے اور اونکو توفیق دے
کہ اپنے دین و مذہب پر درستی عقاید کے ساتھہ قایم مستقیم رہین۔

کتبہ

امین احمد فردوسی ۱۲۷۲ | امین احمد فردوسی سنہ ۱۲۷۲ھ

سنہ ۱۳۱۴ھ

رسالہ صیانۃ الاتباع عن قبح ہدایۃ الالباب مصنفہ مولانا مولوی سید شاہ
عبدالقادر صاحب فردوسی بہاری عم فیضہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واللہ المستعان وعلیہ التکلان والصلوۃ علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین
امابعد۔ ہم اور غیر دونون یکجا بہم نہونگے۔ ہم ہونگے وہ نہوگا وہ ہوگا
ہم نہونگے۔ چھہ مہینے گذرے کہ میرے یہان مخالفت ندوہ کی بعض
احباب نے خبر بہت پہنچائی مجھے تعجب ہوا کہ ایسا جلسہ جو واسطے
بہبودی مسلمانان قایم ہوا ہے۔ کون سی وجہ ہے کہ اوسکی مخالفت
لوگون نے کی مجھے پہلی [illegible] سے اغراض [illegible] ومقاصد [illegible]

نہ تھی - البتہ اتنا سنتا تھا کہ مسلمانان اتفاق باہمی کرکے اشاعت
علوم کے لئے ایک دار العلوم بنانا چاہتے ہین - تاکہ اوسمین ہر
طرح کے علم پڑھائے جاوین اور لوگون مین کمال علمی حاصل ہو اور یہہ بھی
سنا کہ مقلد اور غیر مقلد دونون نے باہم اتفاق کرلیا اور معاہدہ کیا کہ
آپس کے جھگڑے دنیا عین متروک کردینگے - اور بڑے بڑے علمائے
اہل سنت اوسمین رکن قرار دئے گئے ہین - سنکر اکثر دلمین یہہ
بات کھٹکتی تھی کہ درمیان مقلدین وغیر مقلدین اتفاق ہونا کچھہ عجیب
بات - انجام اسکا بہت دشوار معلوم ہوتا ہے - آخر ایک
نہ ایک دن یا اہل سنت مخالف ہوجائنگے - یا غیر مقلدین
مخالفت ظاہر کرینگے - خدانخواستہ کہین ایسا نہو کہ اہل سنت کے
آپس ہی مین مخالفت قایم ہوجاوے تو ایک تشدد وشدت - پہلے تو
جھگڑا غیر مذہبون ہی سے تہا اب آپس کا جھگڑا اوس سے بہی برا
ہوگا - آخر وہی بات جو دلمین کھٹکتی تہی پیش آئی - جی چاہا کہ اعتراضات
مخالفین ندوہ ملاحظہ کرین - کہ کیا کیا اعتراضات ہین - اعتراضات بہم
پہونچے - بعض جواب اعتراضات کے ملے - اوسمین سے ایک جواب
اعتراضات کا جسکو جناب مولوی امجد علیصاحب نے رسالہ ہدایۃ الالباب
مین تحریر فرمایا ہے - معاینہ کیا - کچھہ اور ہی تماشا نظر آیا - کہ مخالف
بہی اہل سنت ہی ہین - اور عجیب یہہ ہے اہل سنت مین سے
ہین - ماحصل اعتراضات معترض کے یہہ معلوم ہوتا ہے - کہ نفس
ندوہ پر اعتراض نہین - بلکہ شرکت غیر مقلدین وشیعہ ونیچری
وغیرہ وغیرہ پر اعتراض ہے - یہہ اعتراضات نفس الامر مین صحیح معلوم ہوتے

اس لئے کہ جناب ممدوح نے جو حضرت مجیب ہین سب اعتراضونکو تسلیم
کر لیا ہے - اسواسطے کہ ماحصل جواب کا یہی تسلیم ہے - معترض کو مجیب
صاحب بہت آرزومند سے منتظر ہین بولا منتظر ہین - کہ آپ تشریف
لاکر اس کی اصلاح کیجئے - اور اپنی غلطیونکی قایل ہین - لیکن دربردہ ان
اعتراضات پر رد بہی لکہی ہے - اور ایک بات غیر بحث لاکر اپنی دانست مین
معترض کو جواب سے قاصر و عاجز سمجہکر بحث لا طایل شروع کر دی ہے
اور اوسمین چند جگہ کلمات خلاف تہذیب بہی لکہے گئے ہین - کہ خلاف شان
معترض اور مجیب کے ہے - جناب مولوی صاحب تحریر فرماتے ہین ،، یہہ خیال
آیا کہ بعض حضرات اہل علم بہی ہین بیشک بہی ہین ایک حد تک ہمدردی
اسلام کا دعوے بہی کرتے ہین - مگر زمانے کی رفتار اور دنیا کے حالات
اور مسلمانون کی خرابی اور روز افزون بربادی سے بے خبر ہین - کچہ
حجرون مسجدون گہرون مین بیٹہ کر پڑہ پڑہا لیا پیری مریدی کا شغل
اختیار کر لیا وہ بیشک ایسی مجالس کے نام سے چونکتے ہونگے - اور باوجود
مخالفت مذہبی مسلمانون کا اتفاق باہمی قایم کرنا سنکر تو ندوے پر سخت
ناراض ہوتے ہونگے - کس لئے کہ بہلا رافضی خارجی وہابی غیر مقلد مقلد سے
اتفاق چہ معنی دارد - ندوہ کیا ہے ایک معجون مرکب ہے - اجی وہابی
شیعہ سے سلام کلام تو کجا اسکے صورت دیکہنے سے ہم بر ہشت ہوجاتا ہے
پہر ایک جگہ ملکر بیٹہنا اور کار آمد باتومین غور کرنا اور ایک کا دوسرے کی رائے
کی مدح کرنا عین ضلال مبین ہے ،، - راقم کہتا ہے کہ اس تقریر سے بہت
سی باتین نکلین - گرچہ جناب مولوی صاحب نے بطور تشنیع لکہا ہے
ایک بات اوسمین سے یہہ ہے - کہ حق بات منہ سے نکل ہی آتی ہے

حقیت اوسکی رکتی نہین دوسرے ان باتون سے اون کے علم کا بہی اقرار نیک ہونیکا بہی اقرار نکلا - برائے شرکت کی غیر مذہبون سے اور بعد روئے اسلام بہی منہ سے نکل آسکے - راقم کہتا ہے کہ علم کا کمال کچہ حجرون مدرسون پر موقوف نہین - اور پیری مریدی بہی کمال علمی حاصل کرنیکے واسطے مانع نہین - دیکہئے جناب شاہ ولی اللہ صاحب علیہ الرحمہ محدث دہلوی وجناب شاہ عبد العزیز علیہ الرحمہ وحضرت میرزا مظہر جانجانان علیہ الرحمہ وحضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کمال علمی وغیرہ بہی رکہتے تہے اور پیری مریدی کا شغل بہی رکہتے تہے - باقی رہی یہہ بات جو لکہی گئی کہ دہرم بھرشٹ ہوجاتا ہے - اسکے نسبت اگر معترض کے طرف ہے - تو نہایت بے تہذیبی سے کام لیا گیا اسلئے کہ معترض اہل سنت سے ہے - اور یہہ لفظ جس کا استعمال کفار ہنود مین ہے اوسکے لئے استعمال کرنا گویا اپنی زعم مین معترض کو کافر کہنا ہے - اگر آپ کے حق مین قبل داخل ہونے ندوہ کے ایسی بات کوئی استعمال کرتا - تو آپکو ناگوار ہوتا - کیونکہ آپ تو پکے مسلمان ٹہرے - ورنہ ہم لوگون کے نزدیک بیشک یہہ جملہ غیر مہذب ہے اس کا جواب یہی ہے - شعر کمال اصفہانی ملحدم خواند - چراغ کذب را نبود فروغے - مسلمان گو ئمش بہر مکافات - دروغے را جزا باشد دروغے اور اگر اسکے نسبت اپنی طرف ہے - تو اوسی قسم مین سے ہے کہ تیرشح من الاناء ما فیہ - اور اس کا بہی اقرار نکلا کہ غیر مقلدون کے صحبت ضلالت ہین ہے - اب رہی دنیا کی رفتار اور مسلمانونکی خرابی اور روز افزون بربادی اوس سے بڑہکر کیا ہوگی کہ آپس سے یعنی اہل سنت کے

ایسا اختلاف پیدا ہوا۔ جو پہلے لامذہبون سے تہا۔ دوسرا قول جناب مولوی صاحب فرماتے ہین کہ اور سنکر خوش بہی ہوا۔ اس لئے کہ وہ دینی و دنیاوی کونسا کام عظیم الشان انجام کو پہونچا ہے۔ جسکی مخالفت پر لوگون نے زور نہین مارے ہین۔ نبوت کا چشمہ جب مکہ معظمہ مین نکلا تو مخالفون نے اسکے روکنے کی بہت سی تدابیر کین مگر جسقدر وہ اسکو روکتے۔ مٹی کی ڈولیان بنا بنا کر روکتے رہے وہ چارون طرف سے پہوٹ نکلا اور ایک عالم کو سیراب کر دیا۔ ندوہ کے کامیابی کیلئے یہہ مخالفت ایک دلیل ہے" راقم کہتا ہے کہ اس تقریر مین غایت درجہ بے تہذیبی سے کام لیا گیا ہے۔ اس لئے کہ یہان مخالفین اہل سنت ہین۔ اور وہان کفار تہے۔ جناب مولوی صاحب نے مقایسہ اہل سنت کا ساتہہ کفار کے کیا ہے۔ یہہ شناعت تو تہی ہی مزید بران یہہ کہ ناظم ندوہ کو ساتہہ ذات سرور کائنات علیہ التحیۃ والسلام کے تشبیہ دی ہے۔ اب چند روز دن کے بعد شاید جناب مولوی صاحب ناظم ندوہ کے رسالت کا بہی اقرار کرینگے۔ کیون نہ باشد۔ دین داری یہی ہے۔ این کار از تو آید و مردان چنین کنند۔ کیئے تو سہی جناب مولوی صاحب کو شرم نہین آئی۔ کہ ہر کسی کو ذات بابرکات کے ساتہہ ملادینا کیسی بیدینی کی بات ہے۔ اے جناب یہہ دلیل کامیابی ندوہ کی نہین ہے۔ بلکہ موافقین ندوہ کو اہل سنت سے خارج کرنے ندوہ کو درہم و برہم کرد یگی۔ بعد اوسکے جناب مولوی صاحب نے جو تمہید اوٹہائی ہے۔ سب با تو ہین عالم اہل سنت جناب مولانا مولوی حافظ حاجی محمد رضا خان صاحب کے ہمزبان ہین۔ لیکن آخر مین

ایک غیر مبحث بات یعنی اہل سنت والجماعۃ کون ہین درمیان مین لاکر بحث لاطایل شروع کر دی ہے - جواب تو حضرت سے ہو نہین سکا - فقط نزاع لفظی و تقریر لاطایل درمیان مین لائے اجی حضرت کیا آپ نہین جانتے کہ اہل سنت کون ہین - یا جناب مولوی احمد رضا صاحب نہین جانتے ہونگے اگر آپ نہین جانتے ہین - تو آپکو مین بتائے دیتا ہون - جو مقلدین ائمہ اربعہ ہین گو کسی طرحکی فاسق فاجر کیون نہون - یا بدعتی ہی ہون - لیکن اقرار کرتے ہون کہ یہ بدعت ہمار ی بہ سبب شامت نفس واغوائے شیطان کے ہے - اور ہم اسکو برا سمجھتے ہین - وہ بیشک اہل سنۃ والجماعۃ ہین ایک بات اور سن لیجے کہ بدعت کی اہل سنت کے یہان دو قسم ہے - بدعت حسنہ بدعت سیئہ - کیا دار العلوم بنانا بدعت نہین ہے دوسرے درمیان بدعتی اور مبتدع کے فرق ہے - بدعتی وہ ہے جو مرتکب بدعت سیئہ کا ہو - اور مبتدع وہ ہے جس نے بدعت کو اپنا مذہب قرار دیا ہو جیسے روافض وخوارج وہابیہ ونیچریہ وغیرہ سیوم چہارم کو جو خطابیہ مولوی صاحب نے لکھا ہے - راقم کہتا ہے کہ اصل ہر شئے کی اباحت ہے جب تک کہ کوئی نہی وارد نہو - اباحت اسکی قایم ہے - اگر کوئی منکر ہو تو ثابت بھی کردے - جب اصول ندوہ کا یہ قرار پایا کہ اختلاف فروعی مسائل کا مثل اختلاف شافعیہ حنفیہ کے ہے اور جو شخص لاالہ کہتا ہو اور ہمارے قبلہ کے طرف سجدہ کرتا ہو خواہ کوئے مذہب رکھتا ہو وہ حق پر ہے - اوس سے مخاصمت کرنا نہین چاہیے - اس اصول ندوہ نے اپکی زبان کو ایسی تقریرات سے بند کردیا

نیچری و روافض و شیعہ و وہابیہ جو مبتدع اور اہل ہوا ہیں اور آپ کے نزدیک فرقہ ضالہ قرار دئے گئے ہیں اور معاندین و منکرین تقلید ائمہ اربعہ جو خود دعوے اتباع سنت کے ہیں یہ لوگ بھی اب داخل اہل السنۃ والجماعۃ ہو گئے لیجئے ابو جہل کی وسعت تو ہو گئی وہ جناب مولوی صاحب کو مالیخولیا کے مراق پیدا ہوا تھا کہ جنت جائے وسیع ہے صرف فرقۂ اہل سنت سے کیونکر بھر سکی۔ اچھا ہوا۔ جناب مولوی صاحب نے جو لکھا ہے کہ وجود عدم کے نوشتہ ثابت بھی کر دے اور انحضرت صلعم کے صلح حدیبیہ کو بھی پیش نظر رکھے۔ اور مدینہ میں آکر غزوات اور مصارف غزاہ میں منافقوں کے شرکت کو نظر کے آگے رکھے الی آخرہ۔ پھر جناب مولوی صاحب ہر بات میں انحضرت صلعم کے افعال کی نظیر لانے لگے۔ اجی حضرت ہم پہلے ہی کہہ چکے کہ دوسروں کے افعال آنحضرت صلعم کے نظیر نہیں ہو سکتے ہیں وہاں وحی آتی تھی حضرت جبرئیل علیہ السلام احکام الہیہ پہنچاتے تھے۔ ناظم ندوہ کے یہاں کیا وحی آتی ہے یا حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لاتے ہیں۔ شاید چند روز روں کے بعد اسکو بھی اقرار کرنا ہوگا۔ شعر۔ کار پاکان را قیاس از خود مگیر۔ گرچہ ماند در نبشتن شیر و شیر۔ ان کی شرکیہ آدم میخورد ان کی شیر کیہ آدم میخورد۔ تکفیر اور تفسیق اہل سنت والجماعۃ کی تو آپ ہی کر رہے ہیں اور طرفہ یہ کہ اپنے تئیں اسمیں داخل بھی کرتے ہیں اسکی مشاقی تو حضرت ہی کو زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ اہل سنت میں داخل ہو کر پہلے حضرت ہی غیر مقلدین پر فتوے بھی دیچکے ہیں۔ کہ غیر مقلدین اہل سنت سے خارج ہیں۔ اور انہیں اہل سنت سے حضرت نے

مباحثہ بھی سیکھا ہوگا۔ پہر انہین پر افترا پردازی بھی کرتے ہین
چہ خوش شعر کسی نیاموخت علم تیر از من۔ کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد
ابتدا مین جناب مولویصاحب تحریر فرماتے ہین۔ کہ ندوہ سکے مخالفت
ہی نہین ہے۔ بلکہ اس عمارت سکے گرانے کے لئے کدال پہوڑے لیے
کہڑے ہین۔ راقم کہتا ہے۔ کہ مجہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مذہب
اہل سنت والجماعۃ ایک عمارت مستحکم بنیاد ایک زمانہ قدیم سے
چلی آتی ہے۔ اور آپ بہی اس مین داخل ہین اوس کے گرانے کے
لئے کدال پہاوڑے لیکر اوس کے گرانے کی فکر کر رہے ہین۔ اور مصداق
اس کے بن بیٹہے ہین۔ کہ یکی بر سر شاخ بن میبرید۔ جناب مولوی
صاحب فرماتے ہین کہ وہ اتفاق جس کا ذکر ہوا۔ اسکی بنیاد اسپر ہرگز
نہین کہ ہم انکے مذاہب باطلہ پر راضی ہون۔ الی آخرہٖ۔ راقم کہتا ہے
کہ زبان سے تو البتہ نہین راضی ہونگے۔ لیکن دل سے توبیشک راضی
ہین۔ الرضاء بالکفر کفر۔ اس اصول سے تو آپ ضرور واقف ہونگے
اپنے دلمین غور کر کے ہمارے قول کی تصدیق کر لیجئے۔ کیا قرآن شریف
مین آپ نے نہین دیکہا ہے۔ اذا جاءک المنافقون قالوا نشہد انک
لرسول اللہ الخ۔ جناب مولوی صاحب تحریر فرماتے ہین کہ اگر ایسے
صاحبون کے ہاتہہ مین جنت کی کنجی ہوتے شاید اپنی ہی مریدون اور
پیر بہائیون کے سوا کسی کو بہی اوسمین نہ جانے دین۔ ہم آپ سے
پوچہتے ہین کہ اگر جناب مولوی صاحب کے ہاتہہ مین جنت کی کنجی ہوتی
تو شاعت مبتدعین اور ضالین کو ہی جنت مین داخل کرتے جناب
مولوی صاحب تحریر فرماتے ہین۔ کہ اب ایکبات اور سن لیجے۔

اگر ندوہ مین کسی نے کوئی تقریر کی یا لکھکر دی اور ندوہ نے اوسکو چھاپ دیا - الخ راقم کہتا ہے کہ سہو آگی کوئی وجہہ نہین - اور ندوہ کا اوسپر غور نہین کرنا ہر گز قابل پسند نہین - یہہ تقریرات ملمع حضرت سلامت کی فقط فریب دہ عوام ہے جو بیچارے علم سے بے بہرہ ہین ورنہ نزدیک اہل علم کے مثل خانہ عنکبوت کے ہے جو خود بخود ہر جگہون سے پارہ پارہ ہوتا جاتا ہے آئندہ ہم دعا کرتے ہین کہ اللہ تعالے آپکو ہدایت کرے ایسی کارروائیون سے باز آوے - اور کوشش اسکی کیجئے - کہ آپس مین اہل سنت کے باعث نا اتفاقی کا نہو غیر مذہبون سے نا اتفاقی ہو جاوے اور یہے ہی ہے فقط

(نقل مکتوب جناب حضرت سید شاہ محمد بدرالدین صاحب مجیبی صاحب سجادہ پہلواری مدظلہ العالی بنام کمترین عبدالوحید -)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہم صلّ وسلم علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

مجمع محامد او صاف دامت الطافکم بعد سلام مسنون اسلام مشہر مرام که پیش ازاین دو رو ار د مجلس ندوۃ العماء و بعضے دیگر رسالہ کہ بآن تعلق دارد بعنایت جناب مولوی محمد علی صاحب ناظم ندوہ نزد کاتب الحروف رسیدہ و دیدہ شدہ بودند واینک اشتہار و فتوی و دیگر چند رسالہ باظہار مقاصد و ر بعضے از مقاصد مجلس ندوۃ العماء کانپور کہ درجہ تصانیف علماء اہلسنت شدہ اند بمطالعہ آمدند ظاہر شد کہ جملہ سوالات کہ از تحریرات ازین ندوہ منتخب شدہ اند صحیح اند وجوابہاے مفتی موافق مذہب اہل سنت باصواب اند نام این بدنام کنندہ نکونامی جملہ

در روداد مجلس ندوه منعقده لکھنو بزمرهٔ اراکین طبع شده است
بدین سبب که اعزی واجبی مولوی محمد ایوب صاحب سلمه الله تعالی
شریک مجلس شدند و نیابة از طرف کاتب الحروف نیز فرمودند
و در مجلس منعقدهٔ بریلی اگرچه از طرف این معذور وکیلے و نایبے نرفته لیکن
بعد ازان بماه ربیع الثانی بایماء یاد دہانی یکی از منتظمان ندوه زر مقررهٔ
رسم اراکین را در دفتر ندوه فرستاده ام که باعث انطباع نام حقیر
در روداد این مجلس نیز خواهد بود و گمان غالب است که طبع شده
باشند و ازین وقت از ندوه علماء کانپور کناره کردم پس آینده
تا اصلاح مفاسد مشتهره و تصفیهٔ امور متنازعه فیما بین علماء نام این
گمنام را در فہرست اراکین ندوه ملاحظه نخواهند فرمود انشاء الله تعالی
اگرچه شرکت این گوشه نشین محض برائے نام بود از انقدر نیز درگذشتم
والسلام۔ جاروب کش آستانه مجیبی محمد بدر الدین پھلواروی اصلح الله حاله

(تحریر اعلم العلماء افضل الفضلاء حامی الحق معین السنة استاذ
جناب مولانا مولوی سید عبد العزیز صاحب حنفی [illegible] انبہٹوی
سہارنپوری تلمیذ ارشد امام الحکماء والکملاء بقیة السلف حجة الخلف
اعلی حضرت مولانا مولوی محمد عبد الحق صاحب عمری خیرآبادی [illegible] مدظلہم العالی

ندوة العلما نے دین اسلام کی بیخ کنی پر کمر باندھی ہے نیچر
کے تقلید کو اپنا شعار گردانا ہے مخالفت مذہب اہل سنت والجماعت
پر اوسے اصرار ہے چند علمائے اہل سنت اسکے مدافعت کے لئے بریلی میں
قائم ہوئی ہے میں ندوه سے سخت بیزار اور مجلس علماء حنفیه بریلی کا طرفدار
ہوں۔ الله دائم کریم مجلس حنفیه بریلی کو قایم رکھے۔ سید محمد عبد العزیز عفی الله عنه

(تحریر جناب مستطاب حامی سنت ماحی بدعت سرتاج مشایخ حضرت مولانا سید شاہ عزیز الدین حسین صاحب قمری ابو العلائی زیب سجادہ قمریہ مدظلہم)

چونکہ مین حنفی المذہب ہون اور یہہ ندوہ اجتماع مذاہب مختلفہ سے قایم کیا گیا ہے لہذا مین اوسکے خلاف مین ہون فقط سید عزیز الدین حسین قمری ابو العلائی عظیم آبادی۔

[سید عزیز الدین حسین]

تحریر جناب فیض مآب معین ملت مہین بدعت قدوۃ الابرار مولانا مولوی سید شاہ محمد نصیر الحق صاحب نظامی صاحب سجادہ دام مجدہ

مین جناب شاہ عزیز الدین حسین صاحب کا ہمزبان ہون

تحریر جناب مولانا مولوی محمد حفیظ الدین صاحب حنفی صدقی فیض یافتہ صحبت حضرت سید شاہ میانجان صاحب قدس سرہ استاذ جناب منشی کفایت حسین و یوسف حسین صاحبان رئیس پٹنہ۔ انا بری من شرکت من کان مخالفاً للملۃ اہل السنت والجماعت والمذہب الحنفی والمشرب الصوفیۃ۔

کتبہ عبدہ المسکین محمد حفیظ الدین عالقاضی مع صنع اعظم نگر ضلع پورنیہ۔

(تحریر جناب ہدایت مآب قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین قبلۂ ارباب تجرید کعبۂ اصحاب تفرید حضرت مولانا حاجی سید شاہ محمد اکبر صاحب ابو العلائی صاحب سجادہ خانقاہ دانا پور دامت برکاتہم)

نور چشم سرور الصدر قاضی مولوی عبد الوحید صاحب مدالله عمرہ

بعد دعا واضح ہو کہ یہہ مختصر تحریر سرسری طور پر لکھہ کر ارسال خدمت کرتا ہون اسمین جو نشیب و فراز معلوم ہو اوسکے اصلاح کا آپکو پورا اختیار ہے آدمی ہون میری اصلیت ہے اگر بھول چوک ہو ہے خطا میرے لئے مین ہون خطا سکے واسطے جو کتابین پہونچین آپکا شکر گذار ہون۔ فقط محمد اکبر ابو العلائی

(تحریر جناب شاہ صاحب دانا پوری مدظلہ العالی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہم ایاک نعبد و ایاک نستعین و صلی اللہ علی رسولہ الامین و آلہ الطاہرین
و اصحابہ الطیبین ــــ اما بعد اسمین شک نہین کہ اس پرشور زمانہ
مین ہم اہل اسلام کو ندوۃ العلما کی سخت ضرورت ہے تاکہ ہمارے
اخلاق و عادات جو بگڑ گئے ہین یہہ ندوہ اونکی اصلاح کرے اور ہماری
قوم کی کشتی جو ایک عظیم الشان طوفان مین پڑکر اختلافات کی آندہیون سے
طوفانی ہو رہی ہے اونکو ان بزرگوارونکی ہمت بلند کے ہاتھ کہینچ کر ساحل
امن و عافیت پر لے آئین اگر اور چند ساعت ان حضرات نے روک
تہام نکی تو اس طوفانی کشتی کی خیر نہین انا للہ وانا الیہ راجعون۔ لیکن
الحمد للہ کہ نائبان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یعنے علماے کرام زادت
اکرامہم کا خیال اسطرف رجوع ہوگیا ہے اور ندوۃ العلما کی بنیاد کا پتہر نصب
کردیا گیا ہے اس مبارک بنیاد کے قیام سے امید پڑتی ہے اور ہماری قوم کے
سوتے ہوئے لوگ جاگتے جاتے ہین الحمد للہ علی احسانہ لیکن اس ندوہ
کے انعقاد مین عجلت بہت کی گئی اس بات پر غور کرنیکا موقع نملا کہ ہمکو
ابتدای ندوہ مین کس کس جماعت کو شریک کرنا مناسب ہے اور
کس کس قوم کو بالفعل نظر انداز کرنا لازم ہے اسی وجہہ سے اہل
ندوہ کو کامیابی نہوئی مگر اب بہی اوسکا وقت نہین گیا ہے میرے خیال
مین پہلے ہمکو یہہ اصول برتنا تہا کہ اپنے ہی فرقے کے لوگون کو مجتمع کرکے
اونکے خیالات کو اسطرف رجوع کرتے اور اوس انجمن کا اغیار سے
پاک ہونا ضرور تہا جب اپنی پوری جماعت متفق ہوجاتی اوسوقت

ہمکو اپنی جماعت کے ہر فرد پر پورا اختیار حاصل رہتا اور خود کسیکو اختلاف کرنیکی جرات نہوتی اور یہہ سواد اعظم جو جا بجا متفرق تہا اور اوسکی شوکت ٹوٹ گئی تہی پہر مجتمع ہوجاتا اوسوقت ہمکو اپنی اپنی اعمام کو دعوت دینے کا پورا موقع تہا اگر وہ ہمارے مدعو ہوکر ہماری انجمن کی رکنیت ہماری شروط کے موافق قبول فرماتے فہو مراد نا اور اگر وہ انکار فرماتے تو ہمین اصرار بہی نہوتا ہمارا دامن اس دہبے سے پاک رہتا کہ جو ہمکو گہبرا کر یہہ کہدینا پڑا کہ ہمنے ان حضرات کو مصلحتاً شریک کرلیا ہے مصلحتاً اور حکمت عملی اور تقیہ اور توریہ یہہ سب الفاظ مختلف اللفظ متحد المعنی ہین اس عہد مین ان لفظون پر نظر پڑتی ہی دل گہبراجاتا ہے اسلام ہمیشہ سے ایسے دہوکے کے لفظون سے پاک رہا ہے اور انشاءاللہ تعالے رہیگا ہمکو اللہ تعالے شانہ پر توکل کرکے سیدہے اور سچے طریقے سے کام لینا چاہئی یہہ ذومعنی لفظ یورپ کے کافر بادشاہونکی معمول بہ ہین ہمکو اور ہمارے بادشاہونکو اس سے اجتناب اولی ہے چہ جائیکہ علماے کرام کی صف انکو تو خیال مرصوص بنا چاہئی ہم مسلمان وہ قوم ہین کہ جنکو اوس پاک پروردگار نے قران پاک مین یہہ سبق پڑہایا ہے - اُفَوِّضُ اَمرِی اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیرٌ بِالعِبَادِ - ہمکو صرف اپنے ہی حقیقی بہائیون سے مدد لینی چاہئی ہماری ہمت نہین قبول کرتی کہ ہم دوسرون کے احسان مند ہون ہان جب ہماری گرہ ہم سے نکہل سکے اور اوس سے مایوسی ہوجائے تو مجبوری ہے پہلے ہی بار ہمکو عاجز نہنا چاہئی

سہ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو۔

لہذا مین اس مسئلہ مین جناب مولوی عبدالقادر صاحب بدایونی کا ہمخیال ہون - وباالله التوفیق وعلیہ التکلان وہو نعم المولی ونعم النصیر -
(محمد اکبر ابو العلائی داناپوری)

تحریر دلپذیر عالم یلمعی فاضل لوذعی سرمست بادۂ توحید فرد فرید جناب مولانا مولوی حافظ حاجی حکیم شاہ محمد حسین صاحب عمری المحب اللٰہی الچشتی الصابری الالہ آبادی مدظلہ تلمیذ ارشد حضرت مولانا عبدالحی مرحوم لکھنوی وسابق رکن اعظم ندوہ -

(باسمہ سبحانہ حق حق حق)

مین ہرچند ایک ناچیز شخص ہون نہ مولوی نہ فاضل نہ عالم مگر محض بنظر حسبۃ لله ابتدائی ندوہ کے متعدد مجالس مین شریک ہوا اور جہان تک میرے امکان مین تہا اپنی راے سے امداد دیتا اول جو امر کہ مجھے اس جلسہ کا اگر اوائل نظر آیا وہ اجتماع اضداد تہا اس رفع اضداد کیلئے مختلف تحریرین ناظم کیخدمت مین بہیجین اور اوسکی نقائص بدلائل ذہن نشین کئے افراد متضادہ کا تضاد بہی پوری طور سے ثابت کیا مگر اراکین ندوہ کو اوسکی رفع کی جانب توجہ نہوئی بلکہ رفع الرفع نصب العین رہا چنانچہ ان حالات کے معائنہ کی بعد اصلاح کی جانب سے قریب قریب مایوسی ہوگئی مین نے اوس سے اسلئے تجانب اختیار کرلیا - اسمین کچہ شک نہین کہ بہت سے اراکین ایسے نکلینگے جنسے تقویت کیا بلکہ استیصال مذہب اہل سنت وجماعت کے احتمال قوی ہے - ایک ایسی جماعت مین جو علما کی طرف منسوب اور خاص اعانت دینی وتعلیم علوم دینیہ کیلیے قایم ہو ایسے لوگو نکا شریک ہونا اور اوسکی اجزا مین معدود

سمجھا جاتا نہ بعض جماعت کے اغراض واقعیہ کو گزند پہونچایا جاتا بلکہ عوام کیلئے جو حقیقت حال سے واقف نہیں دہوکہ مین پڑکر دین کے برباد کرنے کا ذریعہ ہوگا میرے نزدیک جب تک اصلاح کامل نہو شرکت ندوہ درست نہیں اور جوابات الزامی جو مجیب نے فتاوے السنۃ مین دیئے ہین بالکل ٹہیک ہین فقط واللہ اعلم۔ نمقہ محمد حسین الفریدی المحب اللہی الجشتی الصابری کان اللہ لہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ بندۂ ہیچمیرز چون متاع کس مخرو نشناس ہمچون نشناس خادم الطلبہ امیر علے ہیڈ مولوی پٹنہ نارمل اسکول اظہار مافی الضمیر خود چنین میکند کہ از نظر کردن ترتیب مقدمات ندوہ بالبداہتہ تصور می شود کہ از انعقادش انتفاع دنیا و استفادہ دین است نہ حمایت اسلام نہ ترقی دین نہ اتفاق قومی چرا کہ اتفاق قومی از اجتماع النقیضین حکم ارتفاع النقیضین دارد دلیل قیاس میخواہد کہ نتیجہ اش برعکس برآید و انجرا نہ جم غفیر ازین ندوہ تصدیق آن میکند بلکہ بر سلب اتفاق برہان قاطع و حجت ساطع است و بشکل قیاس استثنائی نقیض نتیجہ ازان بالفعل برآید و اگرچہ بالفعل سالبہ جزئیہ برآمد مگر آئندہ احتمال است کہ سالبہ کلیہ برآید پس چونکہ ازین قضایا کہ موجبہ بایجاب رسید کہ وضع این ندوہ محمول بر تذبذب است بنا بر نقیض کلی آن ہم سوالات مستحقہ ارباب ندوہ کہ در فتاوی السنۃ لالجام الفتنۃ مرقوم اند مانند شکل اول کہ بدیہی الانتاج است بالبداہتہ از نتیجہ ... آن صراط مستقیم است منتج ضلالت کبری است و ندا ہب ...

مثل اشکال اربعہ بران مسلم الثبوت ہست نزد اکابران وعلی سطح الصراط المستقیم مسلم الصعود ہست عند شارعان وباقی اہل الاہوار ہوا مجوابت المجیب اللبیب المقیب قائع وقامع لاساس البدعتہ الضلالتہ ومطابق للکتاب والسنتہ والحق احق بالاتباع ولوکرہ النادون والعادون فقط (جناب مولانا مولوی امیر علی صاحب ہڈ مولوی فاضل اسکول نایب صدر انجمن اہل سنت پٹنہ)

یہہ بات کہ علمار غیر مقلدین اس مجمع مین داخل ہووین مسئول عنہ کی نزدیک درست وصحیح ہے اسواسطے کہ علمار مقلدین غیر مقلدین من حیث. اللہم کذالک اگر اس مجلس مین جمع ہو کر تردید ہو کر شکوک مردود اعتراض خصم کے ہو جاوینگی اسواسطے کہ غیر مقلدین مسئلہ الجہر بالتامین صفحہ ۸ مین آمین بالجہر نکرنے والے کو تارک سنت کہا ہے اور تارک سنت بطور صغری اسہلتہ الوصول کے قاعدہ کل تارک السنتہ من السنتہ التی لعنتہم ولعنہم اللہ مین مندرج ہی جیسا کہ قاعدہ مشکوۃ صفحہ ۱۴ مین موجود ہے پس کل آمین بالجہر نکرنے والے نزدیک غیر مقلدین کے ملعون رسول اور اللہ تعالی کے ہوئے اسیطرح مقلدین کے طعن جو غیر مقلدین پر ہین اولسے کتابین مشحون ہین اب خصم کو مجال وسیع ہے کہ کہے آنکہ خود گم ہست کرا رہبری کند نہ مناسب ہے کہ اس فعل سے جو کہ بلفظ وحشی اعنی مودہ تعبیر فرماتے ہین باز آوین یک ایک او لیا یا کرامت صاحب شرع کی تعریف کرین اور ذکر و عبادت مین بحسب ارشاد مشغول رہین ترقی

اسلام ہوگی۔ (جناب مولانا مولوی فتح الدین صاحب پنجابی مدرس صدر انجمن اہل سنت پٹنہ۔)

جناب مولوی محمد عبد الوحید صاحب حنفی الدوسی النقشبندی عظیم آبادی نے رسالہ نفحات اسلام مین بڑی باریک بینی فرمائی ہے سبحان اللہ وبحمدہ البتہ جو کچھہ اونہون نے ترقیم فرمایا ہے بہت بجا و قابل خیال کرنے کے ہے خدا نے بڑی خیر کی کہ ایسے ایسے بزرگون کو مفسدہ ندوہ سے ہوشیار کر دیا جس سے عوام مسلمانان بلاے ضلالت سے محفوظ رہینگے خداوند تعالے انکو اور سب ارباب علم کو جو فسادات ندوہ و دیگر مفاسد اسلام وعقاید پر نظر رکھتے ہین و عوام نابیناؤن کو بچاتے ہین جزائے جزیل عطا فرماوے و داعی ہون کہ وے لوگ بجانب نبوی ہمیشہ اس ارشاد و رہنمائی پر کمربستہ رہین والسلام علی من اتبع الہدی (مولوی رضی احمد صاحب حال مقامی مراد پور کوٹھی جناب سید شاہ لطافت حسین صاحب)

مجھہ ناکام ہیچمدان کے نزدیک یہ تحریرات حضرات علمائی دین کرام و محترم دام فیوضہم کی بہت درست ہے اور موافقت اس ندوہ خلل انداز کے ایسی الیسی خرابی و نقصانی امور دین مین ہے کہ احتیاط و احتراز جمہور اہل سنت و جماعت کو اس سے شرعاً و عقلاً واجبات سے ہے واللہ اعلم۔ (مولوی) فضل حسین السلام علیکم۔ رسالہ نفحات اسلام کی تحریر جو بابت اوس ندوہ صاحبان ندوہ کی خوب کی ہے

صاحبزادہ مولوی عبد القادر صاحب وکیل صاحب گنج گیا۔

بحسب قول داعیان ندوہ ندوہ ابھی بچہ ہے اور ظاہر ہے کہ بچون کے قول و فعل کا اعتبار نہین بہر حال ناز برداران ندوہ کی خدمت مین عرض ہے کہ اوس بچے یعنی ندوہ کو ہٹ لا یعنی یعنی خلاف عقاید حقہ سے باز رکھکر اہل سنت و جماعت کے گود مین دیوین تو اوسکے کفش برداری کو حاضر ہون کیا خوب ہوتا کہ ندوہ اہل سنت سے اختلاف نہ کرتا اور مصداق ہے۔ گر بر سر و چشم من نشینی ؛ نازت بکشم کہ نازنینی (مولوی) عبد الباری نعمانی حاجی پوری وکیل مجلس اہل سنت بریلی

مین نے سوا ے رسالہ فغان اسلام رسایل مخالف و موافق ندوہ جہان تک مل سکے دیکھے جتنے رسایل مخالف ندوہ ہین بر سر حق پائے اجتماع ضدین ناممکن ہے۔ عقاید ندوہ خلاف سنت و جماعت ہین۔ پس حق کو چھوڑکر خلاف حق کی اعانت و شرکت کرنی ضلالت سمجھتا ہون۔ مخالفین ندوہ بر سر حق ہین مین انکا فرمان بردار ہون (جناب صاحب سجادہ) سید شاہ محمد حسین حنفی قادری مہتمم مدرسہ چرہوہ

اے ندوہ مین کہے دیتا ہون کہ تو مخالفت اہل سنت سے باز آ ورنہ تکلیف ما لا یطاق بیجا ہے۔ بالفعل دو جھنڈی ہندوستان مین قایم ہین ایک نیچر کا دوسرا کانگرس پھرا نہیں دونون مین جو نسا تجھے پسند ہو اوسکے سایہ مین شوق سے چلا آ ورنہ بصورت خلاف مذہب سنت و جماعت تیری شرکت نہین کرسکتا بلکہ پبلک کو خبردار کرتا ہون کہ تقلید ائمہ اربعہ برحق ہے اور جماعت ندوہ مخالف تقلید ہوکر اپنی امامت مخترع کرنا چاہتا ہے (مولوی) قمر الدین حنفی حاجی پوری۔

مدار ندوہ کا آزادی پر ہے - وہ آزادی کہ جو اسلام کے مخالف نقیض عقیدتاً - خصوصاً مین حنفی ہون اور ندویہ و نیچریہ و وہابیہ نجدیہ شیعہ کا مین دشمن جانی ہون - ایکہ تو در رہ او قریب خدامی طلبی - آبرو بر در مخلوق چرامی طلبی - (مفتی) سید محمد مرشدی محمد ظہور الحق القادری جلسۂ ندوہ کی غایت دنیا اور استیصال مذہب حنفیہ اسکا اصل منشا ہے اللّٰہم احفظنا - (مولوی) حکیم یوسف حسن بانکی پوری (مہتمم انجمن اہل سنت مصلحین ندوہ پٹنہ)

مولوی صاحب حامی ملت تابع شریعت معین مجلس اہل سنت والجماعت مولوی عبدالوحید صاحب اوصلہ اللہ الی الماٰب رسالہ فغان اسلام بندہ کی نظر سے گذرا نہایت طبیعت کو خوشی حاصل ہوئی اور ہزار شکر خداوندی بجا لایا کہ اللہ کے فضل و کرم سے آپنے بڑی امر مہم مین کوشش فرمائی ہے - دیکھیے یہہ ندوہ کیا کیا آفت لاتا ہے اور کیا کیا گل کھلاتا ہے خدا خیر کرے - (مولوی) محمد عبدالقیوم صاحب گنج گیا -

مولوی عبدالوحید صاحب معدن علوم سبحانی دام مجدہ رسالہ فغان اسلام مصنفہ محب مشاہدہ نمودم طبیعتم را مسرت حاصل گردید ترقب کہ باستیصال مفسدان دبارشاد مضلان کوشش نمائید واین امر مہم را بخوبی انجام دہند - (مولوی) ظہور احمد بیتھوی - ضلع گیا -

مولوی عبدالوحید صاحب زاد لطفہ - آپکے کام مونین للّٰہیت معلوم ہوتی ہے - اشتہار دربار پچاس عدد اگر اور بہیجیجے تو کسی امر کتاب مخالف ندوہ کی ضرورت نہ پڑے لوگ اوسکے شایق ہین - (مولوی) مظاہر حسین

جمعیت اسکے کہ ندوہ مین فرق باطلہ بھی شریک رہین شرکت ندوہ
بالکل ممنوع کما قال اللہ تعالے فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین
اگر اتحاد و اتفاق سے اونکے پرہیز نہ کیا جاے تو سخت مضرت پہونچیگی
جیسا کہ پہلے جلسہ کانپور مین جہان بندہ بھی حاضر تہا علام حسنین مجتہد شیعی
نے وعظ مین تعریف کی تہی مگر اوسپر بھی اہل ندوہ جنہین روپیہ جمع کرنا
فقط مقصود ہے اپنے ارادۂ فاسدہ سے باز نہ آئے۔ مصلحین ندوہ
حق بجانب ہیں مین اونکا شریک ہون۔ (مولانا مولوی) سید محمد
وارث حسن فتحپوری (سابق شریک ندوہ و سند یافتہ مدرسہ دیوبند)
مخدومی و مطاعی مولوی عبد الوحید صاحب دامت فیوضاتہم
بندہ آج تک ناواقف محض تہا کہ ندوہ کیا چیز ہے۔ آپکے تحریرات مرسلہ
سے علم اجمالی حاصل ہوا تہا کہ ہو نہو یہ نیچر کے سلسلہ کا کوئی تازہ
مسئلہ ہے مگر ان رسائل موصولہ کے مطالعہ سے بالکل حقیقت
اوسکی کہل گئی سچ ہے رنگ کہ خواہی جامہ می پوش ؎ من انداز قدت
را می شناسم۔ حضرت سچ تو یہہ ہے کہ یہہ دونون رسالے تو غضب
کے رسالے ہین اودہر مولانا محمد ابراہیم صاحب قادری نے ابراہیم آذری
کی بیان تک دہجیان اوڑائین کہ جامۂ عاریتی سے بالکل عاری کر دیا
اودہر مولانا مومن سجاد صاحب نے ایسا فوٹو گراف کہینچا کہ ندوہ کا
ایک ایک خط و خال بلکہ ایک ایک رگ و ریشہ دکہائی دیگیا۔ میرا خیال
تو یہہ ہے کہ صرف یہی دونون رسالے ندوہ کے ابطال بلکہ تا ابد الاباد
اوسکے استیصال کے واسطے کافی ہین۔ یہہ صرف آپکے حسن سعی
کا نتیجہ ہے۔ مین ان دونوان رسالون کی تعریف نہین کر سکتا۔ جزا اللہ

وواجبات کا نگاہ رکھنا لابدی ہے (جناب مولوی ماسٹر محمد غیاث الدین حنفی صدیقی مخدومیو ری بہاری۔) مین قطعاً مخالف ندوہ ہون۔
یہ جلسہ مبنی بر گمراہی ہے (جناب) سید محمد کلیم (رئیس محلہ باغ کالوخان پٹنہ)
ہم حنفی المذہب ہین۔ ندوہ اوسکا مخالف ہے۔ مین اوسکا شریک نہین
(جناب) سید نور الحسنین (رئیس محلہ میدان شاہ فصاحت پٹنہ)
مین سنی المذہب ہون لہذا مین ندوہ کی شرکت نہین کرسکتا
(جناب) میر محمد حسین (رئیس محلہ دو ندی بازار پٹنہ)
مین ندوہ کا مخالف ہون۔ (جناب) سید حبیب الرحمن عرف شاہ محمد مبارک حسین رضوی (رئیس اعظم محلہ لودیکٹرہ پٹنہ)
ہم ندوہ کے شریک نہین ہوسکتے (جناب نواب) شیخ فدا علی (رئیس محلہ باغ کالوخان پٹنہ)
مین ندوہ کا مخالف
و مخالف ندوہ کا موافق ہون۔ (جناب) شیخ ممتاز الحق حنفی صدیقی
(رئیس اعظم جرہوہ وآنرری مجسٹریٹ حاجی پور)
ندوہ مذہبہ اہل سنت کا جانی دشمن ہے۔ (جناب) سید شاہ احمد حسین حنفی (رئیس جرہوہ۔ حاجی پور) عقاید ندوہ مباین مذہب اہل سنت ہین (جناب) شیخ عبد الکریم حنفی۔ جرہوہ۔
جب تک ندوہ خود اپنی اصلاح نہ کرے اوسکی شرکت ناجایز ہے (جناب مولوی) محمد عبد الحمید حنفی قادری (مدرس مدرسہ جرہوہ)
ایسے الفاظ جو مذہب حنفی کی اہانت کرتے ہین وہ رسالہ تایید الندوہ مین پاے جاتے ہین اسلئے مین ندوہ کا مخالف ہون (جناب منشی) مقبول حسین حنفی (رئیس جرہوہ وسب ورسیر مدہوبنی ضلع دربھنگہ)

سوالات ستّہ مرقومہ فتاوی السنہ کے جواب صحیح اور درست موافق
اہلسنت وجماعت ہین اسوجہ سے فقیر کو مجیب سے اتفاق ہے اور حضرت
اوستاذی مولوی عین القضاۃ صاحب ابد اللہ فیوضہ لکھنوی
نے جو اکبر وارشد تلامذہ مولانا مولوی محمد عبد الحی صاحب
علیہ الرحمۃ کے ہین منشی اطہر علیصاحب کاکوروی سے فرمایا کہ ندوہ کا آخر
میرے نزدیک دنیا سے جہانتک خیال کیا جاتا ہے مین حاضری سے
مجبور ہون۔ احقر اور دیگر تلامذہ جناب اوستاذ ممدوح اوس جلسہ مین
موجود تے واسطے اطلاع اہل اسلام کے عموماً اور اپنے ہم اوستادون کے
خصوصاً عرض کیا گیا۔ (جناب مولوی) سید محمد ہادی قادری دہلوی
مین مذہب حنفیہ کو حق سمجہتا ہون۔ ندوہ اسکا مخالف ہے
(وکیل اہلسنت جناب) احمد شیر خان حنفی۔ موضع کہر کا ڈاکخانہ سونپور
مین سنّی حنفی ہون لہذا ندوہ کا مخالف ہون (جناب مولوی)
حکیم عبد العلی۔ پٹنہ عالم گنج) مین مقلد امام اعظم رض کا ہون
ندوہ مخذولہ کا شریک نہین ہوسکتا (جناب منشی) گوہر علی خان حقی
موضع سیہوان ضلع پٹنہ) مین مجلس اہل سنت بریلی کا دل و
جان سے شریک ہون (جناب منشی) شیخ عبد الواحد حنفی (رئیس موضع
مگربال ضلع حاجی پور) اتفاق بیشک بنفسہ ایک عمدہ
چیز ہے مگر اتفاق باہمی فرق مذاہب مختلفہ کا بلا مضرت و تخریب دین
یکدیگر کے حیز امکان سے باہر ہے۔ ہان دنیاوی برتاؤ سے بلا قید ضرور
ات دین اتفاق سب فرقونکو ایک رشتہ اتحاد مین باندہ سکتا ہے جو
مقصد غرض ندوہ نہین ہے (منشی) سید سعادت حسین بہاری پٹنہ۔

ممنون واضح خدمت شریف باد — میننے سب رسالے بغور دیکھے
بیشک آپ لوگون نے دلسوزی سے لکھا ہے اور مسلمانون کو ایسا ہی
چاہئے کہ اظہار حق کیا کرین مگر حالت یہہ ہے کہ ندوہ کے مددگار خود حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین — اب ندوہ مین کچھہ نقص نہین رہیگا
اور کسی کے دبانے سے ندوہ دبتا نہین نظر آتا — یہہ بات کہ خود آنحضرت
ندوہ کے مددگار ہین تین بزرگون کے الہام سے آپ کو معلوم ہوگا وہ
الہامات میرے پاس موجود ہین ارشاد ہو تو مین آپ کے پاس روانہ
کرون اب آپ لوگون کو لازم ہے کہ آپ لوگ ندوہ کے شریک ہون
جو کچھہ اصلاح کرنا ہو اوسہین مجمع مین اصلاح کرین (حفیظ اللہ عفی عنہ)

اس نامہ کے ورود کے بعد یہہ خط مندرجہ ذیل روانہ کیا گیا
جسکا جواب ہنوز نہین آیا — نقل جواب نامہ مولوی حفیظ اللہ صاحب

اخلص گنہگار ہی حامی دسماعی ندوہ مقیم پٹنہ ہی کہا ہے —

فاضل اجل عالم اکمل جناب مخدومی مولانا مولوی حفیظ اللہ صاحب
دام مجدکم بعد ادائے مراسم تسلیم و تکریم التماس یہہ کہ عنایت نامہ آیا
مسرت و بہجت لایا — الہامات و بشارات ندوہ بھی مرحمت ہوئے
نہایت ممنون ہوا — الحمد للہ علیٰ احسانہ کہ جناب والا نے نظر بالغہ
و توجہ کاملہ سے رسائل اہل السنت والجماعت حنفیہ ندوہ کے مخالفت
مین ملاحظہ فرمائے اور ہم خادمان اجلہ علماے اہل سنت کے اعترا-
ضات کو تسلیم بھی کر لیا جیسا آپ اپنے نامہ نامی مین ارقام فرماتے
ہین "مینے سب رسالے بغور دیکھا بیشک آپ لوگون نے دلسوزی سے
لکھا ہے اور مسلمانون کو ایسا ہی چاہئے کہ اظہار حق کیا کرین" انتہی

دیانت داری اور حق پسندی و انصاف طلبی کے یہی معنی ہین اور قبل بہی اسیکی آپ کے ذات سے توقع تہی اور ایسی توقع سے آیندہ بہی ہم خادمان اجلہ فضلاے دین وملت مایوس نہین ہین - آپکے مضامین خوش آیین سے اون جہال کے خیال محال واعتراض بیجا کی پوری بیخکنی ہوی جو بلا وجہہ علماے اہل سنت حنفیہ کو مخالفت ندوہ کے باعث برا بہلا کہتے ہین اور خدشات وسوالات فضلاے دین وملت کو نفسانیت وتعصب اور ہٹ دہرمی وجہالت وغیرہ پر محمول کرتے ہین اور علماے حقانی وفضلاے ربانی کو دشمن اسلام ومخالف خدا ورسول ومخرب دین وترقی اسلام وغیرہ کیاکیا الفاظ ناشایستہ سے یاد کرکے اپنا منہہ سیاہ کرتے ہین خدا آپکو اور ہمین ان باتون سے بچاے آمین الہی آمین - مولانا باوجود تسلیم شناعات ندوہ جو محض دلسوزی سے اظہار حق کیلئے مخالفین ندوہ کے جانب سے لکہے گئے ہین آپ یہہ فرمایئن کہ ،، مگر حالت یہہ ہے کہ ندوہ کے مددگار خود حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین اب ندوہ مین کچہ نقص نہ رہیگا اور کسی کے دبانے سے ندوہ دبتا نہین نظر آتا ،، بڑے تعجب کی بات ہے کہ آپ خود ہی اپنے کلام حق انجام کو بچند وجوہ متناقض اور مخدوش فرمایئن جو آپ سے فاضل کامل حامی دین وملت عالم اہل سنت کے لئے مطلق زیبا نہین (۱) مقام شکر ہے کہ آپ اعتراضات کو حق تسلیم کرتے ہین اور اونہین دلسوزی سے لکہا ہوا بتاتے ہین پہر اوسکے قبول سے انکار کیون ہے - ذرا اپنی

تحریر ملاحظہ فرمائی اور ہم خادمان سنت کے خدشات رفع کیجئے۔

(۲) الحمدللہ جب اعتراضات حق ٹھہرے پھر ہمارے رسول برحق ھادی مطلق ندوہ کے مددگار کیونکر ٹھہر سکتے ہین حاشا وکلا حنا بہم عن ذالک۔ مولانا اوسی انصاف پسندی سے بغور معاینہ ہو کہ کیا ہمارے پیارے اللہ کے دُلارے نبی کریم رؤف رحیم صلعم خلاف حق کے مددگار ہونگے۔ مخدوما آپسا دانشمند بزرگ کیا اسی کبھی باور کرسکتا ہرگز نہین۔ بلکہ بفضلہ تعالے یون سمجھیے کہ بوجہ حمایت حق ونشر سنت وازالہ بدعت وصیانت مذہب حقہ حنفیہ ہمارے نبی الحرمین محبوب رب المشرقین والمغربین صلعم مخالفین ندوہ کے مددگار ہین۔ دیکھئے نہ ابتدا مین جب ضلالت ندوہ پھیلی مخالفین ندوہ مین ایک ہی بزرگ تھے یا زیادہ اور بعد کو کسقدر تعداد بڑھتی گئی فالحمدللہ علی ذالک اور انشاءاللہ روز بروز بڑھتی جائیگی اللّٰہم زد فزد۔ آخر شیوع کفر والحاد کے زمانہ مین بھی ایک ہمارے نبی کریم صلعم کی ہی خاص ذات بابرکات شرک وبدعت وکفریات فاضحات کی مخالفت اور بیخکنی کے لئے من اللہ مبعوث ہوئے اور مابعدہ کیسے کیسے لوگ راہ پر آکر حق کے گرویدہ ہوکر آپکا ساتھ ہی نہین دیئے بلکہ اپنے جان ومال آپ پر نثار کرنے لگے۔ انصاف نہ کیجئے گا مخالفین ندوہ کے حقانیت کے ثبوت مین یہہ مثال کتنی چسپان ہے خدا کرے آپ بطیب خاطر ہملوگونکی گزارشون پر توجہ فرمائین اور مذہب اہل سنت حنفیہ کی پابندی ہاتھ سے ندین آمین الٰہی آمین

(۲) بحمد اللہ تعالیٰ کہ آپ ندوہ مین نقص واقع ہونا بھی مانتے ہین پھر جبکہ علمائے اہل سنت اصلاح کے خواستگار ہوتے ہین توکیون نہین اصلاح منظور کرتے امر حق کے قبول کرنے مین کیا عذر ہے - اور مددگاری نبی اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت گزارش کرچکا کہ بحول وکرم تعالیٰ رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام وعلی آلہ الکرام وصحبہ العظام کی مددگاری حق کے جانب واقع ہوتی ہے اور مخالفین ندوہ کو مولانا آپ برسرحق بتا چکے توبقول آپکے رسول کریم صلعم مخالفین کے مددگار ہوے اور شکر اللہ کا کہ ایسا ہی ہے چاہیے ارباب ندوہ مانین - اور ندوہ بھی ضرور دب جائیگا جیسا آپ اپنی آنکھو نسے مشاہدہ فرما رہے ہین کہ یوماً فیوماً تعداد مخالفین ندوہ بوجہ حقانیت اور صحبہ اقت ونصرت مذہب کے کسقدر بڑھ رہی ہے - ہم یہہ نہین کہتے کہ جلسئہ ندوہ بند ہو جائیگا مگر یہہ دیکھنا چاہیے کہ کس حیثیت سے ہوگا اور مسلمانان اہل سنت کے آنکھو نمین اوسکی کتنی وقعت ہوگی - یون تو منہ ڈھکے سبہی نیچریون کے کانفرنسین غیرمقلدون کے جلسے شیعون کی محفلین بڑے زور شور کے ساتھہ ہوا کرتی ہین اور خوشی بھی مناتے ہین مگر کیا وہی مذلت شرعی وخسارت سرمدی کے ساتھہ تو کیا یہہ سب آپکے نزدیک حق ہین ہرگز نہین - پہر اگر یہہ جلسئہ ندوہ بھی خلاف مذہب اہل سنت حنفیہ سالانہ منعقد ہوا کرے تو ہر خلاف حق یہہ سمجھ رکھکر ایسی خوشی منانیکا اونہین اختیار ہے - ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین - آخر قرب قیامت کے زمانہ مین تو لامذہبون بے دینون کو زیادہ ترقی ہوہی گی اور ایمان واسلام حرمین شریفین

اپنے اصلی مرکز مین جا گہسینگے - دیکھیے وہان مذہب اہل سنت جو کہ
آئمہ اربعہ پر منحصر ہو کر رہا ہے اوسکے سوا کسیکی پابندی وہان ہونی آج
اور الحمد للہ یہی حق ہے - کیا اصحاب مذاہب باطلہ وہان بلا تقیہ جا
سکتے ہین ہرگز نہین - مگر آپ اونہین شریک کرتے ہین وہ تو تقیہ
شریک ہوکر اپنا استیصال کرینگے - (۴) مولانا جب شریعت
مطہرہ ندوہ پر حکم ضلالت دیچکی اور آپ اوسے بطیب خاطر تسلیم بہی کرتے
ہین پہر کیون حکم کے قبول کرنے مین الہامات کے ڈہکوسلے کیونکر
آڑے آئے - کیا الہامات ومکاشفات اولیاء اللہ (حالانکہ روافض
غیر مقلدین ونیچری وغیرہ جنہین آپ شریک کرنے پر تلے ہوئے ہین
رویاء صادقہ کو واجب التسلیم نہین سمجہتے ہین ذرا اونسے فتوی
لیلیجئے ہاتہ کنگن کو آرسی کیا ہے ابہی ابہی معلوم ہوا جاتا ہے) کیا
جب معارض کتاب وسنت واجماع وقیاس واقع ہون آپ کبہی
اونہین برحق مان سکتے ہین کتب عقاید ملاحظہ فرمائی - ایسے مکاشفا
والہامات اولیاء اللہ خود اولیاء اللہ کے حق مین بشرطیکہ وہ واقع مین بہی
الہامات ہون مقبول ہوتے ہین نہ غیرون کیلئے - ہان جب موافقت
ائمہ اربعہ حقہ ہو تو البتہ لوگ بہی تسلیم کرلینگے ورنہ قیاسی
وسوسہ سمجہینگے - علاوہ برین ادلہ اربعہ سے جب ندوہ کی مخالفت
ثابت ہو گئی پہر الہام ومکاشفات اولیاء اللہ غیر مسلّم الطرفین کس
شمار مین ہین - دلیل خامس نہین سنی گئی تہی ندوہ والون سے آج
معلوم ہوئی - مولانا یہ ساری حیلہ سازی دہوکہ بازی ہے
جب کوئی جواب مخالفین ندوہ کے سامنے ارباب ندوہ سے نہین بن پڑا

توکہیں تقیہ کو سپر بنانے لگے کہیں ان بیجا کارروائیوں مفترہ مذہب اہل سنت کو مصلحتاً بتانے لگے اور ان سب شعبدہ بازیوں سے بھی جب نجات نہ ملی تو الہامات دکھانے لگے کوئی تو عقل کا کھوٹا دین کا دشمن اسلام کا چور اسمیں شریک ہو ہی رہے گا عیاذاً باللہ۔ مولانا واقعی گزارش ہے کہ آپ اس ابلہ فریبی کا پورا اندازہ کیجئے دام تلبیس وتزویر میں ندوۃ لسین سکے نہ آئیے۔ بفضلہ آپ پاک سنّی حنفی حاجی الحرمین الشریفین ہی ہیں ضرور وہاں آپ نے مذاہب اربعہ کے اتّباع کے سوا اور کچھ نہ دیکھا ہوگا پھر آپ سا سعین سنت ناصر ملّت عاشق مذہب اہل سنت ترک و مخالفت مذہب اہل سنت حنفیہ کیونکر گوارہ کرسکتا ہے۔ آپ کے انصاف پسندی اور دینداری سے ہمیں یہ امید نہیں کیا انشاء اللہ آپ ضرور مخالفین ندوہ کہ دراصل مصلحین ندوہ ہیں انکی سعیت ضرور قبول فرمائینگے۔ سب باتیں جانے دیجئے ذرا یہی خیال فرمائیے کہ جب الہامات پر ہی دار و مدار دین و اسلام ٹھہرا تو پھر شریعت محمدی صلعم کا کیا اعتبار رہا ساری کوششیں آل واصحاب وتابعین وتبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نشر مذہب و حمایت سنت میں حرف غلط کی طرح مٹجائینگی۔ پھر اسی طرح مخالفین ندوہ بھی الہامات مخالفت ندوہ میں پیش کرسکتے ہیں۔ سوچئے سمجھئے کیا جواب دیجیگا۔ افضلیت وترجیح الہامات اولیاء اللہ احد الطرفین کو دوسرے کے ثابت کرنے میں سخت مشکل پڑیگی۔ افضلیت شیخین کو اوس دن آپ سہواً فروعی ظنّی بتاتے تھے پھر یہ تو بطریق اولیٰ غیر قطعی ہوئی۔ مرد آخر بین مبارک بندہ ایست

یا مولانا سے گنج مراد آبادی کی عبارت مخالفت ندوہ مین (آنا ہانا
فضول ہے یہہ سب مالیخولیا کی علامت ہے -
سمجھاتی ہین اللہم احفظنا - و معاملات نفس ہین
نہین) ناظم صاحب کیلئے کافی والہامات سے بہتر نہین
ان تین اولیا اللہ (بصورت اسکے کہ وہ مسلم الطرفین
ہون) کے الہامات اونکی مخالفت سے بڑہے ہوے ہین - کیا حضرت
ممدوح ان لوگونسے کم پایہ کے ہتے - لاَ و لاَ یہہ خیال خام ہے -
مولانا ہم لوگونکو آپ یہہ بہی فرماتے ہین کہ ندوہ کے شریک ہون
اسکی حالت یہہ ہے کہ بصورت بقاے مخالفت
حنفیہ ندوہ مین ہم لوگ کیونکر شریک ندوہ مخذولہ ہوسکتے ہین اور
انشاء اللہ آپ سے بہی یہی متوقع ہے - جب آپ رسول کریم صلعم
مددگار ندوہ بتاچکے پہر ہم لوگ مجمع مین آکر کس بات کی اصلاح کرین
ذرا ایمانی نگاہ سے دیکھئے یہہ کیسا اندہیر ہے کہ ندوہ کو ناقص و قابل
الاصلاح ٹہراکر رسول کریم صلعم کو اوسکا مددگار بتایا جاتا ہے - کیا
باوصف نبی کریم صلعم کی حمایت کے ندوہ مین کچھہ نقص رہگیا ہے کہ
جو مخالفین ندوہ کے مجمع مین آنے سے اون نقائص کی اصلاح ہوجائیگی
توبہ توبہ کیا مخالفین ندوہ آپ کے نزدیک رسول کریم علیہ السلام سے
بہی مرتبہ مین زیادہ ہین نعوذ باللہ منہا - دیکھئے الہامات کے
کیسے دہوکے دے للہ باز آئے ہو جواب باصواب عطا فرمائیے
الملکا نیاز مند قدیم خادم سنت اہل سنت عبد الوحید
فردوسی النقشبندی عفی اللہ عنہ ۹ ربیع ۱۹

(ادارۃ القہوۃ فی اجواف الندوہ)

سے رگون مین دوڑ پہرنے کا مین نہین قائل ؎ جب آنکھوں ہی سے نہ ٹپکا تو پہ
ندوہ ندوہ - کچھ عرصہ سے سنا کرتا ہون - پتا نہین ہے کیا - ہان
تو یہی جانتے ہین کہ انجمن کو کہتے ہین - مگر سچ یہ ہے کہ تحقیقات
اور شے ہے اور معرفت وجود شہودی چیزے دیگر - اور پہر علما کی
قید لگی ہے - لفظی معنی تو ہر کس و ناکس پر عیان ہے - مگر متردد
تخصیص کمر جانان سے سنا ہے اوس پری کو بہی کمر ہے ؎ کہان
کسطرف ہے اور کدہر ہے نہ پہر پہر کی حکمرانی اور سلطنت علم
ربانی - اوسپر طرہ یہ کہ دور نصرانی سے نہ ہندو ام نہ مسلمان
نہ کافرم نہ یہود ؎ بحیرتم کہ سرانجام من چہ خواہد بود ؎ اس دور آخر
مین خواہ عالم اسمی ہو خواہ رسمی مین الو الامر انکو تیار رہون
قبلہ کہنیکو موجود - اگرچہ سے روبسوئی خانہ خمار دارد پیر ما - مگر پادری
کہ پولیسی بازی سے تو اپنا مطیع و وفادار بنا لیا - مسند حکومت مل
ہو لی - شادیانہ کی بین بجوائی اور خود جائداد موروثی بیچ کہائے سے
میراث پدر خواہی علم پدر آموز - ہان ہم مانتے ہین سکندر کو
با شرقیان حرب داشت ؎ درخیمہ گو نیند و رغب داشت - ما مرید
رو بسوئے کعبہ چون آریم چون - رو بسوئے خانہ خمار دارد پیر ما -
بالاو منسب وجودی و مثبت ہونا چاہئے نہ عدمی و منفی - دیکہو - سب
ہم عصر لسٹ تمہارے مطاعن ذاتی اور تعریفات شخصی سے معمور ہین
مزید بران فرقہ مولویونکا اور جماعت صوفیونکی آپکے نزدیک نقلۃ
الحمقاء ہے - اسی میدان ہی کی گہانس چرا کرتے ہو - مدار حسن تب

بنائے بلاغت و فصاحت استہزا بالدین ہے ۔ تحقیقات سلف
ن ناحق خونریزی ہوتی ہے اور مضامین باطلہ کی بیجا اشاعت
المذمد الحذر ؎ کھنچکے جب قاتل تری شمشیر آدھی رہگئی ۔
مدہ کی یہ ہرزہ گوئی پبلک عقلاً و قانوناً برا سمجھتی ہے ۔ عالم حقانی اور
اظم دین کی سچ فرمائی یہی شان ہے ۔ تعالےٰ شانہ اللہ اکبر
یدہ جواہر بے بہا ھین یا کیٹ لوگ تیار کی پھر کیا جوہری بھی
بنگئے ۔ جی نہین ۔ سچ فرمائی ۔ کسی ایسے سب حکٹ پر کر رہے
زرفی دین ہوندہ نے کبھی لکھا یا پڑھا جس سے مجھا تیرہ دماغ
دری دیر روشن دماغ بنجاتا ۔ سچی تو یون ہے کہ گندہ بیانی اور
اغوز نگاری سے ناک نبند کرلی ۔ فرما ۔ دم بخود ہو جاؤن یا معر
آرائے کردن ؎ ندانی کہ مارا سر جنگ غیست ۔ وگرنہ مجال
سخن تنگ نیست ۔ مشاعندہ کو اول اصلاح البین واجب ہے ۔
ہ ازروے پولیسی مجربہ ہندوستان بلکہ ازرہ صداقت و خلوص
دینی مندرجہ قانون آسمانی ۔ محتسبین گورمنٹ اعلیٰ و ڈ ڈکٹم
پولس حدود اسلامی حضرات کے ظاہر و باطن پر متعینات ہین ۔
سہ جنود حق بجز حق کس نداند ۔ زَلَّتِ الْعَالِمِ زَلَّتُ الْعَالَمِ
البلاغ ۔ البلاغ ۔ انتہوا ۔ انتہوا ۔ حضرات ردوا اہل سنت
والجماعت)" کچھ آپکی اصطلاح نہین ۔ یہ شرم سلف سے
سے تنگی و فراخی بدست خویش است ۔ پرعمل ممنوع ۔ سُنّی
سُنّی ہے ۔ وہابی وہابی ۔ شیعہ شیعہ ۔ نیچری ۔ نیچری
تعمیم تقسب سے اتحاد انواع نہین ہوتا ۔ مبحث تحدید اہل سنت

اپنے پروفیسری سے معزول۔ افسوس کہ حضرات ندوہ نے اپنی
عمر کا اکثر حصہ لیت ولعلّ وکیت وذیت ولا الی حقولاء ولا الی حقولاء
مین بسر کیا ہے۔ اب بھی کچھ نہین گیا ہے۔ شب روز حب القوم
کی تسبیح پڑھتے رہیے اور عمل تسخیر اور شعبدہ مسمرزم اگر آپ حضرات نے
حاصل کرلیا تو اسلام آپکا خوش خرید غلام ہے اور مسلمانان ہند آپکے
جٹا بریدہ راکس اور خزاین السموات والارضین آپکا مال مفت
بیرحم ؎ یون امتحان بغیر تو یہہ آپکا غلام۔ قایل نہین ہے قبلہ کسی شیخ وشاب
تسلیم۔ بینے ہاناجنگ امامیہ دہریہ ووہابیہ کا نام اسلام نہین ہے
صلح عام واتباع ضرورت زمانہ وفنا فی الترقی وبقا بالاصغرین
نہین ہے۔ اگر آپ حضرات سچے ہواخواہ ہین تو لواء ترقی ہاتھہ مین
لیجئے۔ ؎ ہر کجا چشمہ بود شیرین ۔ مردم ومور ومرغ گرد آئیند۔ ورنہ ابلہ
فریبی چھوڑئے ؎ ہان بگو لا الہ الا اللہ ۔ ورنہ چون ابلہان مرے پکار
پولیسی کے یہان اوستاد ہین ؎ دنیا کا سود نقد ہے اور دین کا ادھار
دنیا ملے تو دین کا ہونا نہ خواستگار۔ (الراقم شیخ الاسلام کشاف حقایق)

(الحق یعلو ولا یعلی)

۲۵ رجب المرجب کو جو اللہ تعالے شانہ کا مہینا ہے اوس کا وقت
ہوکر شعبان المعظم کی شب یکم کو جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
مبارک شہر ہے (الشعبان شہری والرجب شہر اللہ) اک
اور متبرک علماے متعلقین ندوۃ العلما کی جماعت شہر بریلی سے
عظیم آباد ہوئے۔ بیگم پور کے اسٹیشن پر اراکین وامرای شہر کا
مجمع ان بزرگان ملکی صفات کے استقبال کو حاضر تھا۔ ایک

دعاے مستجاب کیطرح میل ٹرین کی اعلی درجہ کی گاڑیون سے اوس بابرکت جماعت کا ایک ایک خدارسیدہ بندہ یون ظاہر ہوا جیسے سفید چمکتی ہوئی بدلی سے ماہ شب چہاردہم سہ للّٰہ الحمد آن چیز کہ خاطرمی خواست آخر آمد زپس پردہ تقدیر بدرون - اس جماعت مین کون کون بزرگ تھے پہلے جناب حضرت حاجی حافظ مولانا سید شاہ عبد الصمد صاحب سہسوانی چشتی مشرب حنفی مذہب مودودی نسب صدر انجمن اہل سنت والجماعت دام ظلہ - یہہ بزرگ کلام خدا اور کلام رسول دونون کے حافظ ہین یعنی بخاری شریف بھی زبانی یاد ہے -

سہ اسد آمدنت باعث آبادی ما + ذکر تو بود زمزمہ شادی ما ....

دوسرے بزرگ جناب مولانا مولوی محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی حنفی فضل رحمانی دام ظلہ - تیسرے بزرگ جناب مولانا حسن رضا خان صاحب برادر جناب حضرت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی دام ظلہما - چوتھے بزرگ جناب مولانا مولوی حکیم مومن سجاد صاحب چشتی نظامی پھلواری دام ظلہ - پانچوین بزرگ جناب مولوی حافظ سید محمد اعظم حسین صاحب مودودی سہسوانی دام ظلہ عظیم آباد کے [illegible] جو بہر استقبال حاضر تھے ان حضرات کے چہرون سے انوار برکات کا مشاہدہ کرتے [illegible] اس آیت شریفہ کی تلاوت کرنے لگے سیماہم فی وجوہہم من اثر السجود غرضکہ یہہ بزرگوار شکرمون پر سوار ہوئے اور محلہ لودیکڑہ جناب قاضی عبد الحمید صاحب رئیس پٹنہ کے مکان پر تشریف لائے ان حضرات پہلا قدم رکھنا تھا کہ مکان کے در و دیوار چمکنی لگی سہ وہ آئے کیا کہ مرے

گھر کی بڑھگئی رونق + کبھی ہم اونکو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہین ۔۔۔
شب کو ان بابرکات بزرگواردن نے عشا کی نماز پڑہی خاصہ تناول
فرمایا اور استراحت کی ۔ دوسرے روز کہ یکم شعبان ۱۳۱۶ھ
کی تہی بعد نماز ظہر جناب سید شاہ محمد کمال صاحب رئیس بانی
نشان عظیم آباد کے مبارک باغ مین مجلس وعظ قرار پائی پہلے جناب
مولانا محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی صاحب جواہر الشعرا
دلائل جلی شرح منیۃ المصلی و دیگر تصانیف نافعہ محشی مسند طحاوی
وسنن نسائی وغیرہ سے احکام کفر و اسلام اور تفصیل و تفریق
مذہب حق و باطل و اعمال صالحہ کے بیان مین عالمانہ اور محققانہ وعظ
فرمایا حاضرین مجلس وعظ کے جو منتشر ہورہے تہے وہ یکسو ہوگئے
اور اونکو معلوم ہوگیا کہ مصلحین ندوہ کی تقریرین خود مستدل
تدلل ہین اور جو خبرین کہ ان حضرات کے نسبت مشہور کی گئیں
تہین اونکی کچھ اصل نہ نکلی یاردن نے تو ایسی خبرین مشہور کی تہین
جس سے یہہ معلوم ہوتا تہا کہ مصلحین ندوہ برسر ناحق ہین اب ان بزرگون
کے اقوال و افعال پر نظر کرنے سے ظاہر ہوا کہ مصلحین ندوہ بے
شبہہ حق پر ہین اور یہی وجہ ہے کہ آزادی پسند نوجوانون کو
انکی باتین کڑوی معلوم ہوتی ہین اَلحَقُّ مُرٌّ جب بنیاد ندوہ پڑی
تہی تو حضرت قبلہ و کعبہ مولانا فضل رحمن رحمۃ اللہ علیہ نے خاص
ناظم صاحب ندوہ سے اسکے شرکت کی نسبت ناخوشی ظاہر
فرمائی اوسکا اثر یہہ ہوا کہ اللہ کی طرف سے چند خاص بندگان الہام
ہوا اور وہ اسکی اصلاح کیواسطے کمر بستہ ہوگئے اعلائی کلمہ حق

کیواسطے اپنے اپنے گہرون سے نکل کہڑے ہوسے چنانچہ وہ بال
گر وہ پٹنہ تک پہونچا جیسا کہ اونکی آمد کا حال مین اوپر بیان کرچکا
ہون اور تاریخ یکم شعبان المعظم سنہ ۱۳۱۴ ہجری روز شنبہ دنکو جناب
حضرت راس الرؤسا سید شاہ مبارک حسین صاحب کے
باغ مین مجلس وعظ قرار دیگئی پہر حسب اجازت حضرت صدر انجمن
اہل سنت والجماعت مولانا حافظ حاجی سید شاہ عبدالصمد
صاحب مودودی نسب وچشتی مشرب مدظلہ جناب مولانا
محمد وصی احمد صاحب محدث سورتی نے وعظ فرمایا اسکی
کیفیت اسی تحریر مین اوپر گزر چکی ہے۔ آپکے بعد حضرت صدر
مجلس اہل سنت والجماعت نے نہایت دلچسپ اور پراثر
وعظ فرمایا اور کمال صحت کے ساتھ اوّل اوس دار الندوہ کے
بانی کی واقعہ کو جسمین حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے
قتل کا مشورہ شیخ نجدی نے آکر دیا تہا احادیث صحیحہ سے مطابقت
دیکر فرمایا کہ کسیکو انکار کا موقع باقی نہ رہا پہر آپ نے صحابہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے استقامت کے حالات اور کفار کی
ایذا رسانی کی کیفیت اور اوسپر اونکا صبر وتحمل اس دردناک
تقریر مین بیان فرمایا کہ حاضرین مجلس پر ایک دلکش بیخودی کی حالت
طاری ہوگئی قبل اس وعظ کے اکثر موافقین ندوہ اس مجلس وعظ
[illegible] ہوسے دل سے شریک تہے مگر اب اونکو دلچسپی ہی
ایک دوسرے سے کہہ رہا تہا کہ اب ان لوگون کے دلائل
[illegible] یا یہ تحقیق کو پہونچی کہ واقعی ابہی ندوۃ العلما بہت اصلاح طلب ہے

دیکھو کہین اوسمین بے سوچے سمجھے نکو دیڑنا – اب ہمپر بھی یہہ بات
روشن ہو گئی کہ ندوۃ العلماءمین جو حضرات یہان موجود ہین اونمین
سب نوجوان ہی لوگ ہین اور اکثر انگریزی خیال کے [illegible]
ہین جنکی دلی خواہش ہے کہ قید مذہب کے پھندے سے نکل جاوین
وہ کہتے ہین پہلا احسان تو ہمپر سر سید کا ہے کہ اوسنے ہمارے [illegible]
بڑی سوئیان نکال ڈالین جو جی چاہتا ہے کہاتے [illegible]
ہے پہنتے ہین پہلے ایسے بیوقوف اور متعصب [illegible]
لطیف اور عمدہ شئے کو کالا پانی کہتے تھے [illegible]
قدم کی برکت سے یہہ دو راستے درد دل [illegible]
اوسیشیون مین بھری موجود ہے خدا کے [illegible]
جو صرف ہماری دونون آنکھون مین رہگئی ہین [illegible]
کیونکہ اسکے رستہ بازو تو وہی مولوی ہین جو سر سید کے [illegible]
کے پرورش یافتہ ہین اَلْعِیَاذُ بِاللہِ دیکھو بھائی ایمان [illegible]
اگر ہم محفوظ بچ گئے تو تمہاری آئندہ نسلین محفوظ نرہ سکینگی
دیکھو جب سر سید کا دور شروع ہوا تھا تو اوسکا یہی [illegible]
شراب پینے کو نہین کہتے ہم ناپاک اور حرام گوشت کہا [illegible]
کہتے تمہارا کہانا تمہارا باورچی پاک طریقہ سے پکاتے تو اوسکے [illegible]
رکہکر کہانے مین کیا قباحت ہے تم ہندو نہین ہو [illegible]
بس چند روز تو شاید بعض لوگون نے اسمین حیرت کہا تا کہایا
آتش درکاسہ ہو گئے جو وہ کہاتے تھے وہ یہہ کہانے لگے [illegible]
وہی یہہ پینے لگے اگر حساب کیا جائے تو انگریزون سے زیادہ شراب [illegible]

مسلمان ہی پیتے ہین - الغرض لوگون کے دفعتاً خیال پلٹ گئے اور
اور دوسرے روز کے وعظ مین جناب سید شاہ محمدؐ کمال صاحب کا باغ
آدمیون سے بہر گیا - اوس روز کے وعظ نے اورہی تاثیر دکہائی - پوری
حالت اگر اوسکی بیان کیجائے تو مبالغہ سمجہا جائیگا حق تو یہہ ہے کہ
دیکہنے سے تعلق رکہتی تہی خلاصہ یہہ کہ اسیطرح متواتر ان بزرگونکے
چار وعظ ہوئے - ہر روز اثر وعظ ترقی پر تہا - دو آدمی مرد و عورت
مشرف بہ اسلام ہوئے حضرت جناب قبلہ و کعبہ مولانا شاہ بدرالدین
صاحب سجّادہ نشین خانقاہ پہلواری شریف کا نامۂ مبارک متضمّن
دعوت علمائے اہل سنت مصلحین ندوہ شرف صدور پایا اور یہہ
متبرک گروہ مردان خدا کا حسب الطلب حضرت سجّادہ نشین قبلہ ۲ شعبان
المعظم کو روانہ پہلواری ہوا سجادہ نشین صاحب نے ان بزرگوندین
کی رائے سے اتفاق فرمایا اور ندوہ سے ناراضی ظاہر کی - (**نوٹ** -
پہلواری شریف مین صرف دو خانقاہین ہین ایک خانقاہ کے سجّادہ
نشین حضرت مولانا شاہ بدرالدین صاحب مجیبی مدّظلّہ ہین اور دوسرے
خانقاہ کے سجّادہ نشین حضرت شاہ وحید الحق صاحب منعمی مدّظلّہ
ہین انکے سوا اور کوئی سجّادہ نشین نہین اور جو شخص کہے کہ مین تیسرا
سجّادہ پہلواری کا ہون وہ کاذب ہے -) پہریہہ پاک جماعت
علمائے اہل سنت والجماعت کی بہار شریف گئی - وہان کی مجلس
منعقدہ مین جناب حضرت شاہ امین احمد صاحب قبلہ سجّادہ نشین بہار
اس مجلس کے صدر ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ مین پہلے ندوہ کی اغراض
سے کلم تر واقف نہ تہا اب مجکو علم ہوا ہے لہٰذا مین اوس سے کنارہ کش

اور آپ کے ایماء کے موافق آپ کے معتقدین کی ایک بڑی جماعت جو دہو کی سے ندوہ مین شریک ہوئی تھی پھر گئی اور اس کی کمزوری کا بڑا سبب یہ ہوا کہ متواتر شہادتون سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ حضرت مولانا فضل رحمٰن قدس سرہ نے ناظم ندوہ سے اس کی شرکت کے بارے مین ناخوشی ظاہر فرمائی تھی اللہ اللہ پیر کی اور ناخوشی چنانچہ حضرت احمد میان صاحب قبلہ مدظلہ موجود ہین جسکا دل چاہے اون سے دریافت کر لے ؎ پیر تابستان وخلقان تیرماہ + خلق مانند شب اند و پیر ماہ + ظل او اندر زمین چون کوہ قاف + روح او سیمرغ بس عالی طواف + گر نباشد سایۂ او بر تو گول + پس ترا سرگشتہ دارد بانگ غول۔ (راقم سنّی حنفی)

ندوہ سرتاپا ضلالت ہے۔ جناب سید شاہ محمد لطف الرحمن حنفی قادری فضل رحمانی (رئیس موضع کاکو) ندوہ کا تخالف شرع وسنت سے ثابت ہے (جناب سید شاہ) محمد غفور الرحمن حنفی ابو العلائی (رئیس موضع کاکو) ندوہ کے بطلان پر ادلہ اربعہ شرعیہ شاہد ہین (جناب سید شاہ) محمد عبد الرحمن حنفی (رئیس موضع کاکو) ندوہ کی ضلالت تخالف باہمی اہل سنت سے خود روشن ہے۔ (جناب سید شاہ) محمد عزیز الرحمن حنفی (رئیس موضع کاکو۔) کوئی سچا سنّی مسلمان ندوہ کا ہمزبان نہین ہوسکتا۔ (جناب قاضی) محمد عبد الحمید حنفی (قبلہ وکعبہ مدظلہ رئیس پٹنہ) نئی روشنی والے آزاد امرا یا طلبہ انگریزی خوان البتہ شریک ندوہ ہوسکتے ہین

اور یہہ بہی گزارش ہے کہ جن صاحبون کو اعتراض ہی کرنا منظور ہو
وہ بلا رو رعایت بلے پہیر پہار صاف لکہین کہ فلان مضمون صحیح ہے
اور فلان غلط نہ یہہ کہ خلاف تقاضائے اخوّت اسلامی ادہر ادہر سے
نا تمام مضمون یا زاید از مطلب باتین لیکر اصل مقصد کی راہ چہوڑ کر
اعتراض کر بیٹہین یا اخبارون مین ہجوین شایع کرین - خاکسار کو اسکی
مطلق پرواہ نہین ہے نہ اون خرافات کے جواب کا خیال ہو گا یا فرق
باطلہ ضالہ کے برا کہنے کا ملال سے طریق اونکا دل آزاری جو آگے تہا وہ اب بہی
ہمین جینا نباچاری جو آگے تہا وہ اب بہی ہے +

کج ادائیہائے لیلی کرد مجنون را خراب +
ورنہ این بیچارہ را شوق گرفتاری نبود +

بعد انتقال سرور عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اسلام کی حالت بہت نازک
ہو گئی تہی بقول حضرت ابی ہریرۃ رضؓ صحابی رسول مقبول صلعم اگر حضرت
امیر المومنین صدیق اکبر رضی اللہ تعالے عنہ پیدا نہ ہوتے تو عالم مین کوئی
خدا کی عبادت نہ کرتا دراںگر حضرت صدیق اکبر رضؓ کی اوس حالت مین کہ
مشرکین نے علیحدہ سر اوٹہایا تہا - اہل کتاب الگ فساد پر آمادہ
تہے - منافقین نے جدا شور مچا رکہا تہا - مدعیان نبوت و مرتدّین
ایک طرف علم بغاوت بلند کرتے تہے تو مانعین زکوٰۃ دوسری
جانب مستعد شقاوت تہے جانفشانی ملاحظہ ہو کہ بفضل ایزدی وتائید
ربانی اسلام کو کیسا سنبہالا اور نیابت نبوّت کا فرض منصبی پورا ادا کیا
باوجود اصرار صحابہ اخیار علی الخصوص حضرت عمر فاروق رضؓ قاتل کفار آئینے

ضرورت زمانہ کا مطلق نہ خیال کیا نہ مانعین زکوٰۃ سے کہ اہل قبلہ و کلمہ گو تھے
اتحاد و اتفاق کیا یا اونہیں اپنے ساتھہ شریک فرما کر غیرون کے
ملعون کا جواب دیا بلکہ بوجہہ انکار ضروریات دین اونہیں مرتد ٹھہرایا
اونسے جہاد کا حکم دیا۔ اسی طرح ہر زمانہ مین مذہب اہل سنت پر حملہ
ہوتا رہا۔ نئے نئے فسادات دین مین نکلتے رہے اور اہل حق یعنی ارباب
سنّن تحریری اور تقریری طور پر اونکا ردّ وطرد واجب سمجھکر اونکی مخالفت
کرتے رہے۔ اب اس زمانہ مین ندوہ کونسا نیا شارع ہوا ہے کہ اہل
سنّن کو تمام گمراہون بے دینون سے اتحاد و اتفاق کرنے کہتا ہے اور
اونہیں شریک کرنے اونکے اباطیل کے نہ رد کرنے مین خلاف طریقہ
سلف مصلحت دینی خیال کرتا ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ مسلمانو
خدارا گمراہ نہ ہو۔ ندوہ کہ دراصل سر سید صاحب نیچر کے کانفرنس کا فرزند
دلبند ہے اوسکے اغراض و مقاصد ہرگز اچھے نہیں بلکہ سرتاپا مخرب
دین و مضر اسلام ہین۔ سنیّو! مذہب اہل سنت کی اس زمانہ پرفتن
مین پابندی نہ چھوڑو ندوہ کے دام فریب مین نہ آؤ ورنہ لامذہب اور
گمراہ کرچھوڑیگا۔ یہود و نصارے و مشرکین و فرق ضالہ باطلہ مثل
نیچریہ۔ وہابیہ نجدیہ۔ روافض و غیر مقلدین منافقین اہل ہوی کے ہنسنے
پر اپنا طریقہ حسنہ کیون ترک کرتے ہو۔ آخرت مین اس ہنسنے کا مزہ
اونہیں معلوم ہوگا۔ حنفیو! حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی
کفش برداری کرو۔ آیۃ کریمہ وکونوا مع الصادقین کے متبع ہو
اصول ندوہ کا بطلان حضرت خلیفۂ اوّل کی کارروائیون سے صاف عیان ہے
اللہ سب مسلمانونکو فتنۂ ندوہ سے بچائے آمین بحق النبی وآلہ وصحبہ۔ آپکا خیرخواہ عبدالوحید حنفی

اشتہار واجب الاظہار

اہل حق کو مژدہ ہو کہ ایک انجمن مسمےٰ بہ انجمن اہل سنت مصلحین
پٹنہ میں قایم ہوئی ہے - اہل سنت کی معاونت دامے درمے
درکار ہے - اس انجمن کے ضوابط انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد
حاضر خدمت کیے جائینگے تا یقین مطمئن رہیں اور اس انجمن
کی شرکت سے سعادت دارین حاصل کریں -

المشتہر

عبدہ ابو حمید غلام صدیق حنفی الفردوسی نایب مہتمم انجمن اہل سنت مصلحین

اعلان عام

جن صاحبوں کو رسایل علماے اہل سنت مصلحین ندوہ
اس شہر پٹنہ میں خرید نے منظور ہوں وہ اس کمترین آفاق کو
تحریر و تقریر مطلع کریں - فوراً ارسال خدمت کیے جائینگے
بیس درخواستیں یکمشت آنی چاہییں کہ بذریعہ ویلوپے ایبل
بریلی سے طلب کر لوں - آپکا خادم بہی خواہ -

شیخ محبوب علی صدیقی حنفی رضانپوری وکیل انجمن محلہ لودی کٹرہ پٹنہ

بالخیر

اشتہار واجب الاظہار

اہل حق کو مژدہ ہو کہ ایک انجمن مسمّٰے بہ انجمن اہل سنت مصل[illegible]
پٹنہ مین قایم ہوئی ہے - اہل سنت کی معاونت دامے درمے [illegible]
درکار ہے - اس انجمن کے ضوابط انشاء اللہ تعالےٰ بہت ج[illegible]
حاضر خدمت کئے جائینگے تا یقین مطمئن رہین اور اس ا[illegible]
کی شرکت سے سعادت دارین حاصل کرین -

الشتہر

عبدہ ابو حمید غلام صدیق حنفی القردوسی نایب مہتمم انجمن اہل سنت [illegible]

اعلان عام

جن صاحبون کو رسایل علمائے اہل سنت مصلحین ندوہ
اس شہر پٹنہ مین خرید نے منظور ہون وہ اس کمترین آفاق کو
تحریر و تقریر مطلع کرین - فوراً ارسال خدمت کئے جائینگے
بیس درخواستین یک مشت آنی چاہیئین کہ بذریعہ ویلوپے ایبل
بریلی سے طلب کر لون -   آپکا خادم بہی خواہ -

شیخ محبوب علی صدیقی حنفی رضا نپوری وکیل انجمن محلہ لودی کٹرہ [illegible]

بالخیر